Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

https://crazyfansofnovel.com/

fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

عجب بندھن

از قلم

ہما وقاص

یہ کیا کیا آپ نے۔۔۔دانت پیس کر خونخوار نظر اپنے سامنے کھڑی اس دھان پان سے وجود کی لڑکی کو دیکھا جس کے ہاتھ میں سالن کا باؤل تھا جس میں سے اب کچھ سالن چھلک کر اس کی سفید شرٹ کو داغ دار کر چکا تھا۔۔۔

اوہ۔۔۔سوری۔۔۔اس نے جلدی سے انگلی دانتوں میں دبائی تھی۔۔۔آنکھیں حیرانی سے تھوڑی سی پھیل گئی تھیں۔۔۔لیکن شرارت ہنوز قائم تھی۔۔۔

سوری۔۔۔دانیال نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔غصہ تو اس کی لاپرواہی پر زیادہ تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری ساری شرٹ خراب کر دی۔۔۔اب وہ ایک نظر اپنی شرٹ پر ڈال رہا تھا جو اب عجیب ہی شکل اختیار کر چکی تھی۔۔۔۔اور پھر ایک کھا جانے والی نظر سامنے کھڑی اس لڑکی پر ڈالی جس نے دو دن میں ہی اس کے ناک میں دم کر دیا تھا۔۔۔۔

اول تو وہ ہمیشہ کی طرح اس شادی پر بلکل نہیں آنا چاہتا تھا۔۔۔لیکن اس دفعہ اماں کی بے جہ ضد تھی جس کے آگے گھٹنے ٹیکتے ہی بنی تھی اس کی۔۔۔ان پر اس کی شادی کا عجب بھوت سوار ہو گیا تھا۔۔۔انھوں نے کوئی لڑکی پسند کر لی تھی اپنے عجیب سے خاندان میں سے جس کے لیے اس دفعہ اسے بھی اپنے ساتھ ہی گھسیٹ لائی تھیں۔۔۔کہ شادی پر ایک نظر ڈال لینا۔۔۔وہ لڑکی تو ابھی تک دیکھ نہیں پایا تھا ہاں البتہ اس چھٹانک بھر کی لڑکی نے تنگ کر چھوڑا۔۔۔

مجھے نہیں پتا چلا بھئی۔۔آپ تو ایسے غصہ کر رہے۔۔۔اتنا رش ہے شادی کا۔۔۔ماہم نے ناک سکیڑ کر کہا اور ہونٹوں کو بھینچ کر دائیں بائیں ایسے جنبش دی جیسے اس کا کوئی قصور نہ ہو۔۔۔

آپ اگر آرام سے چل لیں گی اس طرح اچھل اچھل کر صبح سے جیسے پھر رہی ہیں نہیں پھریں گی تو میرا خیال ہے بہت سارے لوگ بچ جائیں گے نقصان سے۔۔۔دانیال نے غرانے کے انداز میں کہا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ajab bandhan| By Huma waqas(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کل سے یہاں تھے۔۔۔اور اس لڑکی کو اس نے ایک منٹ کے لیے بھی کہیں سکون سے بیٹھے نہیں دیکھا تھا۔۔۔بچی اتنی بھی نہیں تھی جتنی اس کی حرکتیں بچگانا تھیں۔۔۔اونچی اونچی آواز میں قہقے لگاتی بچوں کے پیچھے ان کے کھانے کی چیزیں چھیننے کے لیے بھاگے پھرتی۔۔۔کبھی کسی سے ٹکراتی تو کبھی کسی سے۔۔۔

اتنا بھی کیا نقصان ہوا آپ کا ہاں۔۔۔اپنے ساتھ کھڑی دوسری لڑکی کو باؤل تھما کر اب وہ کمر پر دونوں ہاتھ رکھے ماتھے پر بل ڈالے الٹا اسی پر چڑھ دوڑی تھی۔۔۔

میرا خیال ہے آپ اندھی نہیں ہیں۔۔یہ میری شرٹ پر آپکو نشان نظر آرہے ہوں گے۔۔اور یہ ابھی اسی وقت میں بدل کر باہر نکلا ہوں۔۔۔دانیال نے شرٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔جب کہ آواز اب غصے سے بھاری ہورہی تھی۔۔۔

ایک تو اتنے کم کپڑے رکھ کر لایا تھا شادی کے لیے۔۔۔اماں کے بہت کہنے کے باوجود اسے کوفت ہورہی تھی بیگ بھر بھر کر لے جانے میں۔۔۔اب ان محترمہ نے اس شرٹ کا بھی ستیاناس کر چھوڑا تھا۔۔۔پاگل کہیں کی۔۔۔

اتار کہ دیں مجھے۔۔۔بڑے انداز سے ہوا میں ہاتھ چلاتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا۔۔۔دانیال نے نا سمجھنے کے انداز میں بھنویں اچکا کر کہا۔۔۔

جی اتار کے دیں نہ۔۔۔ابھی دھلا وا دیتی ہوں۔۔۔لاپرواہی کے انداز میں کہا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ajab bandhan| By Huma waqas(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیال کو اسی لاپرواہی سے تو چڑ تھی۔۔۔وہ نہ تو خود لاپرواہ تھا اور نہ کسی کی یوں لاپرواہی برداشت ہوتی تھی۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں۔۔۔گھور کر اسے دیکھا۔۔۔

اب ہٹیں گی یہاں سی کہ۔۔۔رستے کے روکے ہوئے اس کے وجود پر ایک ناگوار سی نظر ڈال کر کہا۔۔۔

اوہ۔۔۔جائیں۔۔۔جائیں۔۔۔ماہم نے طنزیہ سے انداز میں ایسے کہا جیسے کہہ رہی ہو جان چھوڑیں بھئی۔۔۔

یہ کون ہیں محترم۔۔۔پاس کھڑی ارسہ نے پوچھا۔۔۔

میری امی کی چچازاد بہن ہیں۔۔۔ان کے بیٹے ہیں جناب۔۔۔ماہم نے بڑے انداز سے گردن پر آئے بالوں کو جھٹکا دیا۔۔۔۔

پہلے تو کسی شادی میں نہیں دیکھا ان کو۔۔۔ارسہ نے تھوڑی پر انگلی ٹکاتے ہوئے اسی راستے کی طرف دیکھا جہاں سے ابھی وہ پھنکارتا ہوا نکلا تھا۔۔۔

ارے کہاں یاد نہیں۔۔۔بچپن میں بھی ایک طرف بیٹھے رہتے تھے یہ۔۔۔سب ان کو چھیڑتے تھے۔۔۔ماہم نے کندھے پر ہاتھ مارتے ہوئے یاد دلایا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے ہاں۔۔۔آیا یاد۔۔۔یار تب تو عجیب مسکین سا تھا۔۔۔اب تو بڑا ہینڈ سم ہو گیا ہے۔۔۔

ارے خاک ہینڈ سم ویسے کے ویسے ہیں سڑیل سے۔۔۔مجھے تو ایسے لڑکے زہر لگتے۔۔۔ناک پر چوبیس سو گھنٹے غصہ ہی جمائے رکھتے ہوں۔۔۔

ماہم نے بھی گھور کر اسی جگہ پر دیکھا جہاں سے ابھی ابھی وہ گزر کر گیا تھا۔۔۔

****

اماں کوئی اور لڑکی نہیں ملی تھی آپکو کیا۔۔۔دانیال نے حیرانی سے کھلے منہ سے اس لڑکی کو دیکھا اور پھر دانت پیستے ہوئے پاس بیٹھی نازش کو کہا۔۔

جو بڑے لاڈ سے اسے سامنے کسی پانچ سال کے بچے سے چپس کا پیکٹ چھینتی لڑکی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتا رہی تھیں یہ ہے وہ لڑکی جو میں نے تمھارے لیے پسند کر چھوڑی ہے۔۔۔

دانیال کے بھنویں اپنی جگہ سے اوپر چلے گ ئے تھے۔۔۔اور ماتھے پر چند نا گواری کے بل نمودار ہو گ ئے تھے۔۔۔اس چھلاوا نما لڑکی کی حرکتوں نے دو دن میں اس کی زندگی عزاب کر چھوڑی تھی اور اماں اسے پوری زندگی کے لیے مسلط کرنے پر تلی ہوئی تھیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں کیا برائی اس میں۔۔۔دیکھ تو کیسی پیاری شکل اور ایسے چھوٹی سی چنچل سی گھر میں رونق ہو جائے گی۔۔۔نازش نے دوپٹے کا کونا منہ میں دبا کر سرگوشی کی اور دور کھڑی ماہم کے سراپے کو محبت پاش نظروں سے دیکھا۔۔۔

ارے اماں بس کریں۔۔۔دانیال نے بے زار سے لہجے میں کہا۔۔۔دیکھیں تو ذرا عجیب ہی مخلوق لگ رہی۔۔ اب وہ پانچ سال کے بچے سے چپس کا پیکٹ چھین رہی ہے۔۔۔دانیال نے ناگوار سی شکل بنا کر اماں کو اس کی عجیب حرکت کے بارے میں باور کروایا۔۔۔

وہ پہلے تو بچے کی منتیں کرتی رہی کہ وہ پیکٹ اسے دے دے۔۔۔لیکن جب وہ نہیں مانا تو اب اس سے چھین رہی تھی بچا بھی روتا ہوا پورا زور لگا رہا تھا۔۔۔

ارے تو کیا ہوا شوخ سی ہے۔۔۔ہنستی کھیلتی۔۔۔قہقوں سے گھر گونج جائے گا۔۔۔نازش نے اس کی کسی بات کو بھی سنجیدہ نہ لیتے ہوئے اس لڑکی کی بلائیں اتاری۔۔۔

وہ گھر کی ازلی خاموشی سے تنگ آ چکی تھیں۔۔۔جب سے فروا کی شادی ہوئی تھی تب سے گھر کا سناٹا کاٹ کھانے کو دوڑتا تھا۔۔۔دانیال پر پڑھنے کا بھوت سوار تھا اب جا کرا نجنیر نگ مکمل ہوئی تھی۔۔۔

بس کریں اماں یہ ندیدہ پن ہے اس کا۔۔۔اور اتنی زور سے ہنستی ہے کہ ارد گرد چار پانچ لوگ تو ویسے ہی دہل جاتے۔۔۔دانیال نے اپنے ازلی سنجیدہ لہجے میں کہا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ajab bandhan| By Huma waqas(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپکو پتہ ہے اچھی طرح مجھے ایسی لڑکیاں بلکل نہیں پسند۔۔۔اس نے لبوں پر زبانی پھیری چور نظروں سے ارد گرد دیکھا کہ کوئی ان کی باتیں نہ سن رہا ہو۔۔۔اور تھوڑے دھیمے لہجے میں کہا۔۔۔

میں ہر گز ہر گز اس عجیب سی مخلوق سے شادی نہیں کروں گا۔۔۔آپ بلکل بات آگے نہیں چلائی یں گی۔۔۔انگلی دو ٹوک انداز میں نازش کی آنکھوں کے آگے کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تم نے پہلے کب میری کوئی بات مانی۔۔۔نازش کی آنکھوں میں فوراً سے پانی تیرنے لگا تھا۔۔۔ایک بیٹا ویسے ہی جہان فانی سے کوچ کر چکا تھا۔۔۔اب یہ ایک تھا وہ اس کو ہر گز کھونا نہیں چاہتی تھیں۔۔۔اس کی ہر خوشی اپنی زندگی میں ہی دیکھنا چاہتی تھیں۔۔۔

نہ نہ کرتے تیس کے ہو چلے ہو۔۔۔اب بھی اپنی ہی من مانی کرتے رہو گے۔۔۔انھوں نے دوپٹے سے آنسو پونچھے۔۔۔

اماں اب خیر تیس کا تو نہیں ہوا ابھی میں۔۔۔دانیال نے خجل سا ہو کر کہا۔۔۔

جو بھی ہو تم نے کہا تھا شادی میری مرضی سے کرو گے۔۔۔اب میں جو چاہوں پسند کروں۔۔۔خفا سی شکل بنا کر نازش نے کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اماں یہ عجیب دھونس ہوئی یار۔۔۔پلیز اس کے علاوہ اور کوئی بھی۔۔دانیال نے سامنے کرسی پر بیٹھی مزے سے بچے سے چھین کر لیا گیا پیکٹ کھاتی لڑکی کی طرف دیکھا۔۔ہلکے سے گھنگرالے بال جو کندھوں سے نیچے آ رہے تھے۔۔۔کندھوں پر ڈالے ساتھ بیٹھی لڑکی کے ساتھ گپے لگانے میں مصروف تھی۔۔۔

ارے مجھے تو اس جیسی اور کوئی نہیں نظر آئی اور تو دیکھ لے میں اس دفعہ یہاں سے بات پکی کر کے ہی جانے والی ہوں۔۔نازش نے ماتھے ہر بل ڈال کر کہا۔۔۔

نہیں تو تیرے ابا کروادیں گے اس نازلین سے شادی۔۔۔وہ لے جائے گی میرے بیٹے کو اپنے ساتھ باہر میں کیا کروں گی اکیلے یہاں۔۔۔انھوں نے روہانسی آواز میں کہا۔۔۔

ان کو ڈر تھا کہ فراست اپنی بہن کی بیٹی سے ان کے بیٹے کی شادی کروادیں گے اور وہ ہمیشہ باہر پلی بڑھی لڑکی ان کے بیٹے کو بھی ہمیشہ کے لیے باہر لے جائے گی۔

اماں اچھا چپ نہ۔۔۔اچھا۔۔دانیال نے کوفت زدہ شکل بنا کر ارد گرد نظر دوڑائی۔۔۔

وہ شادی والے گھر کے صحن میں بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔مہندی کا فنکشن کچھ دیر میں ہی شروع ہونے والا تھا۔۔۔وہ کل صبح یہاں لاہور آئے تھے۔۔۔بچپن میں خاندان کی ایک دو شادیوں میں شرکت کے بعد اس نے دور دراز کی شادی کے تقریبات میں جانا بلکل چھوڑ دیا تھا۔۔۔آج کوئی دس بارہ سال بعد وہ آیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنی اماں کے رشتہ داروں کی کسی شادی پر۔۔۔ سنجیدہ طبیعت کا مالک کچھ تو وہ پہلے سے تھا اور کچھ نبیل کی موت کے بعد زیادہ ہی چپ سا رہنے لگا تھا۔

نبیل سب سے بڑا تھا اس سے چھوٹی فروا تھی اور تیسرے نمبر پر یہ تھا۔۔۔ نبیل کی عجیب موت ان کی زندگی کے سارے رنگ لے اڑی تھی۔۔۔ وہ کچی عمر میں کسی لڑکی کی محبت میں ایسا گرفتار ہوا کہ اس کے نہ ملنے کے غم میں اپنی ہی جان لے بیٹھا تھا۔۔۔ اس کی موت نے دانیال کے ذہن پر ایسا گہرا اثر چھوڑا تھا کہ اسے محبت جیسی خرافات سے نفرت سی ہو گئی تھی۔۔۔

نبیل کی موت کے بعد اس کی لڑکی ذات میں دلچسپی بلکل ختم ہو گئی تھی۔۔۔ اسے لڑکیوں سے محبت کرنا ان کے پیچھے وقت برباد کرنا اور ان کے پیچھے جان تک دے دینا انتہائی کوئی بیوقوفانہ عمل لگتا تھا۔

کیا مائیں اپنے بیٹوں کو اپنے سینوں سے لگا کر اس لیے سینچتی ہیں کہ وہ جوانی میں کسی انجان لڑکی کی محبت میں گرفتار ہو کر اس ماں کی ممتا کو ہی چھلنی کر جائیں جس کی اس ایک رات کا قرض وہ ساری زندگی نہیں اتار سکتے جو اس نے ان کے لیے جاگ کر گزاری ہو۔۔ نبیل کی اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ناگہانی موت کے وقت وہ سولہ سال کا تھا اور نبیل بائیس سال کا۔۔وہ دن اور آج کا دن اسے لڑکی سے خاص طور پر ایسی شوخ چنچل لڑکیوں سے عجیب سی چڑ تھی۔۔۔بہت عرصے تک تو شادی کرنے سے ہی منا کرتا رہا اب وہ اٹھائیس کا ہو چلا تھا اماں کو فکر کھائے جاتی تھی۔۔۔کہ وہ اپنے اکلوتے بیٹے کی خوشی دیکھ بھی پائیں گی کہ نہیں۔۔۔

بیٹا شادی سے پہلے ایسی ہی ہوتی سب لڑکیاں۔۔۔بدل جائے گی تیرے رنگ میں ڈھل جائے گی۔۔۔ انھوں نے محبت سے دانیال کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا۔۔۔

اچھا۔۔۔اگر میرا جینا اجیرن کر چھوڑا اس نے تو۔۔۔دانیال نے اچٹتی سی نظر سامنے بیٹھی اس آفت پر ڈالی جو اماں اسکی زندگی میں لانا چاہتی تھیں۔۔۔

ارے رنگ بھر دے گی تیری پھیکی زندگی میں۔۔۔اماں نے ماتھا چوما تھا۔۔۔

چلیں پھر بھر والیں ان محترمہ سے میری زندگی میں رنگ۔۔۔دانیال نے ہار مانتے ہوئے ٹھنڈی آہ بھری تھی۔۔۔

آپ خوش رہیں بس۔۔اس نے ماں کے چہرے پر برسوں بعد سکون دیکھ کر کہا۔۔۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی۔۔۔بات سنیں میری۔۔۔ماہم نے شازیہ کا بازو زور سے پکڑ کر ایک طرف لے جاتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ تیزی سے بڑے سے برآمدے سے ہوتی ہوئی جارہی تھی جو کھچا کھچ مہمانوں سے بھرا پڑا تھا جو بھاگ دوڑ میں رات کے فنکشن کے لیے تیار ہو رہے تھے۔وہ کوئی سنسان گوشہ تلاش کر رہی تھی۔۔۔پھر سٹور پر نظر پڑتے ہی وہ شازیہ کو وہاں لے جا چکی تھی۔۔

میں اس کھڑوس سے ہرگز نہیں کروں گی شادی۔۔۔ماہم نے غصے سے آنکھیں پھاڑتے ہوئے کہا۔۔۔

وہ تو سانس بھی سوچ سوچ کر لیتا ہے۔۔۔۔بے زار سی شکل بنا کر ہونٹوں کو عجیب سے زاویہ میں گھماتے ہوئے کہا۔۔۔

شازیہ اور باسط نے اسے بلا کر اس کے رشتے کی بابت سے اسے آگاہ کیا تھا۔۔۔کیونکہ نازش کراچی جانے سے پہلے اسے دانیال کے ساتھ منسوب کر کے جانا چاہتی تھی۔۔اسے کے تو چودہ طبق روشن ہو گئے تھے یہ سن کر کہ وہ اکڑو سنگھ اس کی ساری زندگی کا ساتھی بنے گا۔۔۔

بات ایسے کرتا ہے جیسے ہر لفظ پر ٹیکس ادا کرتا ہو۔۔۔ماہم نے ناک چڑھا کر دانیال کی اگلی خوبی گنوائی تھی۔۔۔

چپ کر تیرے ابا نہ سن لیں کمبخت کہیں کی۔۔۔شازیہ نے ڈر کر اس کی قینچی کی طرح چلتی زبان کو روکنے کے لیے اسے گھور کر دیکھا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور کیا اس لوفر ارقم سے کروادیں تمھاری شادی۔۔۔نہ کسی کام کا نا کاج کا۔۔۔شازیہ نے دانت پیستے ہوئے محلے کے لڑکے کا کہا جو بہت دفعہ ان کے ہاں ماہم کے لیے رشتہ بھیج چکا تھا۔۔۔

امی نام نے لیں اس لنگور جیسی شکل والے ارقم کا میں کون سا اس کی خاطر انکار کر رہی اللہ توبہ امی۔۔ماہم نے افسوس سے شازیہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اتنا اچھا سمجھدار بچا ہے خوش شکل۔۔اچھا کمانے والا۔۔۔شازیہ اب پھر سے اسے ڈانٹنے کے انداز میں دانیال کی خوبیاں گنوانا شروع ہو گئی تھیں۔۔۔

امی۔۔۔کیا اچار ڈالوں گی ان ساری خوبیوں کا میں۔۔۔مجھے ایسا باس قسم کا شوہر نہیں چاہیے۔۔۔ہوا میں ناگواری سے ہاتھ چلایا اور دھپ سے پاس پڑے پلنگ پر منہ پھلا کر بیٹھ گئی۔۔

مجھے دوستوں کی طرح ہنسنے کھیلنے والا شوہر چاہیے۔۔۔آپ نے دیکھا اس کو۔۔کیسے اکڑو سا ہے۔۔۔روہانسی سی شکل بنا کر کہا۔۔۔

شروع سے اپنے ذہن میں ایسا ہی ہمسفر سوچا تھا جو اس کی شرارتوں میں اس کا ساتھ دے گا۔۔۔جیسے وہ زندگی جیتی اسی ڈھنگ سے جیے گا۔۔۔لیکن یہاں تو معاملا ہی الٹ تھا۔۔۔موصوف کوئی انتہائی ہی بڈھی روح اپنے جسم میں لیے اس دنیا میں تشریف لائے تھے۔۔۔مسکراہٹ تو دیکھی تک نہ تھی ان دو دن میں اس کے چہرے پر ہاں البتہ اپنے لیے ناگواری بہت بار دیکھ چکی تھی۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چپ کر جا۔۔۔چپ کر جا بیوقوف کہیں کی۔۔۔ تیرے ابا سن لیں گے۔۔۔شازیہ نے باسط سے ڈرتے ہوئے کہا۔۔۔وہ تو اس کو بتانا بھی نہیں چاہتے تھے۔۔۔شازیہ نے تھوڑی ضد کی تو وہ راضی ہوئے تھے کہ چلو بتا دو اسے ذہنی طور پر سیٹ ہو جائے۔۔۔

امی مجھے نہیں پسند وہ کلف لگا شخص۔۔۔بچوں کی طرح عجیب جھرجھری لیتے ہوئے کہا۔۔

ارے یہ کلف دوسروں کے لیے ہوتی۔۔بیوی کے تو سب ہی غلام ہوتے۔۔۔شازیہ نے پیار سے اس کے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں لیا تھا۔۔۔

اور تجھ جیسی تو ویسے ہی دیوانہ بنا ڈالے گی اس کو۔۔۔شازیہ نے شرارت سے گال کھینچے تھے۔۔۔

امی مجھے کوئی شوق نہیں چڑھا۔۔۔پتا ہے کل سالن کیا گر گیا مجھ سے غلطی سے۔۔۔موصوف نے تو ایسی سنا ڈالی خدا کی پناہ سمجھو بس۔۔۔ماہم ابھی بھی منہ بسورے ہی بیٹھی تھی۔۔۔

لیکچر ہی دیتا رہے گا مجھے ہر وقت۔۔۔ہاتھ اٹھا کر ماں کو آنے والے وقت سے ڈرایا تھا۔۔۔

اچھا چل چپ اب بس۔۔۔جلدی سے تیار ہو جا اب۔۔۔اور تمیز سے رہیو۔۔۔نازش کے سامنے۔۔شازیہ نے ایک کان سے سن کر دوسرے سے نکالنے والا انداز اپنایا تھا۔۔۔اور تھوڑے غصے کے انداز میں تنبیہ کیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیرے ابا بہت خوش ہیں اس رشتے سے۔۔۔شازیہ نے اسے خبر دار ہی تو کیا تھا۔۔۔

وہ کچھ بولنے کے لیے پر تول ہی رہی تھی کہ وہ باہر نکل گئی تھیں۔۔۔

اور وہ یوں ہی کپڑوں کے ڈھیر لگے پلنگ پر ہاتھ دھرے بیٹھی تھی۔۔۔

****

اماں۔۔۔اسے منع کریں۔۔۔یہ ڈانس نہیں کرے گی۔۔دانیال نے نازش کے کان میں سر گوشی کی تھی۔۔۔جبکہ نظریں سامنے کھڑی ماہم پر تھیں جو تین لڑکیوں کے ساتھ ابھی ابھی ڈانس فلور پر آئی تھی۔۔۔تینوں اپنی کمر کے گرد دوپٹے باندھ رہی تھیں۔۔۔مطلب ڈانس شروع کرنے ہی والی تھیں۔۔۔

ماہم شہد رنگ کے چمکتے جوڑے میں دمک رہی تھی۔۔۔ایک تو ویسے بہت خوش شکل تھی اوپر سے پورے لوازمات کے ساتھ تیار ہوئی تھی۔۔۔

دانیال نے ایک بھرپور نظر اب کسی اور نظریے سے ڈالی تھی وہ واقعی مکمل دلکشی کو سمیٹ کر ایک ہی سراپے میں سینچی ہوئی دوشیزہ تھی۔۔۔ایک دم سے دل کو عجیب سی الجھن ہوئی تھی کل وہ باقاعدہ اس کے نام سے منسوب ہونے جا رہی تھی اور پھر چند ماہ میں ہی شادی تھی۔۔۔ اور وہ یوں اس کے ناپسندیدہ کام کو سرانجام دینے کے لیے کھڑی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت سے کزنز سیٹیاں بجارہے تھے۔۔۔یہ سب دیکھ کر وہ ضبط سے لب بھینچتا ہوا نازش کے پاس آیا تھا۔۔۔

ارے بیٹا ایسے کیسے ابھی تو بات ہی ہوئی ہے صرف۔۔۔نازش نے حیرانگی سے دانیال کو دیکھا تھا۔۔

تو اماں ہاں ہو گئی ہے نہ۔۔۔آپ کہیں جاکر شازیہ خالہ کو منع کریں اسے۔۔۔دانیال کو عجیب الجھن ہونے لگی تھی۔۔دل کر رہا تھا جائے اور اسے خود کھینچتا ہوا فلور سے اتار دے۔۔۔

بیٹا تو کیا ہے ساری بچیاں مل کر ہی کر رہی ہیں۔۔ایسے اچھا نہیں لگے گا۔۔۔نازش نے خجل ہوتے ہوئے ارد گرد دیکھا۔۔۔

اماں تو ایسے مجھے اچھا نہیں لگے گا۔۔مجھے شادی نہیں کرنی پھر۔۔دانیال نے اپنے ازلی غصے میں دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا اچھا ایک منٹ۔۔۔نازش نے ایک دم اس کے ارادے کو بھانپتے ہوئے جلدی سے کہا وہ تو اتنی مشکل سے اسے راضی کر پائی یں تھی۔۔۔

وہ تیزی سے چلتی ہوئی کچھ دور کھڑی شازیہ کے پاس آئی تھیں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ajab bandhan| By Huma waqas(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شازیہ۔۔۔میری بات سننا ذرا۔۔۔نازش نے ہاتھوں کو مسلتے ہوئے دھیرے سے پر جوش کھڑی شازیہ کو کہا تھا۔۔

جی جی کہیں کسی چیز کی ضرورت ہے کیا۔۔۔شازیہ جلدی سے متوجہ ہوئی اور خوش دلی سے پوچھا۔۔

ارے نہیں۔۔۔بس وہ۔۔۔نازش نے تھوڑے جز بز سے انداز میں لب کچلے اور ارد گرد دیکھا۔۔۔

کیا ہوا کوئی پریشانی ہے۔۔۔شازیہ نے پریشان سی ہو کر کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

ماہم کو کہیں ڈانس مت کرے۔۔۔دیکھیں دانیال۔۔۔۔نازش نے تھوڑا رک رک کر شرمندہ سے لہجے میں کہا تھا۔۔۔

اوہ میں سمجھ گئی۔۔۔آپ بلکل پریشان نہ ہوں بس وہ بچیوں نے مل کر کیا تھا تیار ڈانس۔۔۔میں ابھی منع کیے دیتی ہوں۔۔۔شازیہ نے فوراً نازش کی شرمندگی دور کرنے والے انداز میں کہا۔۔

اور تیزی سے دوپٹہ سنبھالتی ماہم کی طرف بڑھی تھیں۔۔۔

ماہم۔۔۔ماہم۔۔۔شازیہ ماہم کا بازو پکڑ کر ایک طرف لے گئی یں

وہ جو ابھی ڈانس شروع ہی کرنے والی تھی تھوڑی عجیب نظروں سے شازیہ کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم لوگ کرو بیٹا۔۔اس کو کچھ کام ہے۔۔۔شازیہ نے معزرت کے انداز میں ارسہ اور عارفہ سے کہا۔۔۔

اور اس کا بازو پکڑ کر زبردستی ایک طرف لے آئی تھیں۔۔۔

کیا ہے امی۔۔۔بیچ میں سے ہی کھینچ لائی یں مجھے۔۔کیا آفت آگ ئی اب۔۔۔ماہم نے بازو سہلاتے ہوئے ۔۔۔ماتھے پر بل ڈال کر ناگواری سے پوچھا۔۔۔

تو بس رہنے دے ڈانس کرنے کو۔۔۔شازیہ نے پھولی سانس کو بحال کرتے ہوئے تیزی سے کہا۔۔۔

امی۔۔۔میں ایک ہفتے سے ارسہ والوں کے ساتھ اپنی ٹانگیں تڑوا رہی ہوں۔۔۔اور آج آپ مجھے کھینچ کر لے آئی ہیں وہاں سے۔۔۔پہلے بھی تو کرتی تھی میں اب کیا مس ئلہ ہو گیا۔۔۔ماہم کا پارہ چڑھ گیا تھا۔۔۔

عجیب نا سمجھی کے انداز میں شازیہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

بیٹا وہ دانیال۔۔شازیہ نے نظریں چرائی۔۔۔

اس کو پسند نہیں بیٹا یہ سب۔۔۔انھوں محبت سے کہا۔۔۔

چلیں۔۔۔۔جی۔۔۔ہو گ ئے نہ شروع۔۔۔امی میں نہ کہتی تھی عجیب کوئی سڑو قسم کا انسان ہے۔۔۔ماہم نے ناک سکیڑ کر کہا۔۔۔دل کیا جا کر زور سے کندھا ہلا کر پوچھے کیا خرید لیا ہے مجھے جناب نے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خدا کی پناہ ابھی تو کوئی رشتہ نہ ناطہ۔۔۔جناب دھونس جمانا بھی شروع۔۔غصے سے ماہم نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔اور ایک نظر اپنی ماں کے پہلو میں بیٹھے دانیال پر ڈالی جو اسی کی طرف چور نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔اسکو دیکھتے ہی فورا نظروں کا زاویہ بدل ڈالا تھا۔۔۔

ارے بات مانتی ہے میری جوتی۔۔۔میں تو کروں گی ڈانس۔۔۔ماہم نے زور اے پیر پٹخا تھا جب کے نظریں ابھی بھی دور کھڑے دانیال پر ٹکی تھیں۔۔۔اس نے آنکھیں سکیڑ کر اس کو دیکھا تھا۔۔۔

ماہم خبردار جو گئی باہر۔۔۔ٹانگیں توڑ دوں گی۔۔۔اچھا بھلا آیا رشتہ ہاتھ سے نکل جائے گا۔۔۔شازیہ نے آگے بڑھ کر زور سے بازو دبوچا تھا ماہم کا۔۔۔

اففف امی۔۔۔تکلیف سے کراہ گئی تھی وہ۔۔۔

تو نکلے میری بلا سے۔۔۔عجیب انسان ہے جان نا پہچان نواب ابھی سے شوہر بن بیٹھے۔۔۔غصہ ابھی بھی ناک پر دھرا تھا اسکے۔۔۔

میں تو شوہر بننے کے بعد نہ مانوں گی اس کی یہ ابھی کی بات کر رہے ہے۔۔۔زبردستی۔۔۔بازو چھڑوانے کی کوشش میں ہلکانے ہوئے جارہی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چل اب چپ کر جا بے شرم۔۔۔ کھڑی رہے ادھر۔۔۔شازیہ نے غصے سے کہا تھا اور ایک جھٹکا دیا تھا بازو کو۔۔۔

ماہم ہل کر رہ گئی تھی۔۔۔

امی۔۔۔۔اس نے بے چارگی سے دیکھا تھا شازیہ کو جب کہ ڈانس ختم ہونے کے بعد اب سب تالیاں پیٹ رہے تھے۔۔

ارسہ کی بڑی بہن ناہید یعنی کے اسے کے بڑے چچا کی بیٹی کی شادی تھی۔۔ جس کے لیے وہ اتنی پر جوش رہی تھی۔۔۔اور ان جناب نے ساری خوشی اور جوش پر پانی ہی پھیر دیا تھا۔۔۔ماہم نے کھا جانے والی نظروں سے گردن اکڑائے کھڑے دانیال کو دیکھا۔۔۔

****

جی۔۔۔اس کے عقب سے مردانہ وجاہت بھری آواز ابھری تھی۔۔۔

دھیرے سے ماہم نے نازک سراپہ موڑا تھا۔۔۔

وہ بلکل سامنے تھوڑے ناگواری کے انداز میں کھڑا تھا۔۔۔ماہم نے ارسہ کے ہاتھ اسے پیغام بجھوایا تھا کہ وہ چھت پر اس سے ملنا چاہتی ہے۔۔۔دانیال پہلے تو عجیب الجھن کا شکار ہوا اس ناگوار فرمائش پر پھر دوسری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دفعہ ارسہ نے پھر سے پیغام بھجوایا تھا۔۔ جس پر وہ بے دلی سے اوپر آیا تھا۔اب ارسہ سیڑھیوں میں کھڑی تھی۔جو نیچے سے کسی کی آمد کی خبر کے لیے کھڑی تھی۔۔۔

وہ۔۔۔آپ سے بات کرنی تھی مجھے۔۔۔ بڑے لاپرواہ اور ناگواری کے انداز میں کہا۔۔۔

جی کہیں۔۔۔ویسے یہ طریقہ بلکل مناسب نہیں ہے۔۔۔دانیال نے ارد گرد نظر ڈالی اور لبوں پر زبان پھیر کر پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

طریقہ تو آپکا بھی مناسب نہیں تھا۔۔دانت پیستے ہوئے اپنے اڑتے گھنگرالے بالوں کو زبردستی کانوں کے پیچھے اٹکاتے ہوئے ماہم نے کہا۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔کونسا۔۔بڑی ناسمجھی کے انداز میں دانیال نے کہا اور بھنویں اچکا کر چہرہ تھوڑا سا آگے کیا۔۔

وہ جو آپ نے میرا فنگشن ہی خراب کر چھوڑا۔۔اس کے ایک دم چہرہ قریب کرنے پر ایک عجیب سا احساس ہوا تھا۔۔۔جو بھی تھا لیکن وہ اتنا خوبرو ضرور تھا کہ سامنے کھڑا بندہ ایک لمحے کے لیے اس کا اسیر ہو جائے۔۔۔ماہم نے بڑی مشکل سے آواز کو مدھم ہونے سے روکا تھا۔۔۔وہ کیوں کمزور بنے اس کے سامنے۔۔۔

میں کیوں خراب کروں گا آپکا فنگشن۔۔۔دانیال نے بے یقینی سے کندھے اچکا کر ہونٹوں کو تھوڑا سا باہر نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ ایک بات بتائیں۔۔۔میرا آپ سے ابھی رشتہ ہی کیا تھا کہ آپ نے دھونس جمائی مجھ پر۔۔۔ماہم کو اس کے انداز پر تپ چڑھ گئی تھی تو محترم اس بات کو کسی کھاتے میں ہی نہیں لاتے ہیں۔۔۔

یہ میری زندگی ہے۔۔مجھے اچھا لگتا ہے ڈانس کرنا۔۔ماہم نے تھوڑی گردن اکڑا کر کہا تھا۔۔۔

لیکن مجھے نہیں اچھا لگتا کہ جو لڑکی ایک دن بعد میرے نام سے منسوب ہونے جا رہی وہ یوں سب کے سامنے ناچے۔۔۔دانیال نے دانت پیستے ہوئے ماتھے پر بل ڈال کر کہا۔۔۔

اور ایک معنی خیز نظر اس پر نئے رشتے کے حوالے سے ڈالی۔۔ڈھیلے سے اونچے سے کرتے میں ملبوس تھی۔۔۔دوپٹہ گلے میں بے نیازی سے جھول رہا تھا۔۔۔

رات میں پورا چاند چھت کو روشن کیے ہوئے تھا۔۔اور وہ اپنے نام کے معنی کی طرح دوسرا چاند ہی لگ رہی تھی۔۔۔خوبصورتی کے معاملے میں تو اماں نے لاجواب انتخاب کر چھوڑا تھا۔۔بس عقل سے پیدل ہی تھی۔۔۔دانیال نے دل میں سوچا اور لبوں کو مسکرانے سے روکا تھا۔۔۔

آپ کو کس نے کہا کہ میں شادی کے لیے راضی ہو گئی ہوں۔۔۔ماتھے پر بل ڈال کر سینے پر ہاتھ باندھ کر وہ بڑے رعب سے گویا ہوئی۔۔۔

میں آپ سے ہر گز شادی نہیں کروں گی۔۔۔چہرے کا رخ ایک طرف کر کے ناگواری ظاہر کی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عجیب کوئی بد تمیز سی بے باک لڑکی ہے۔۔دانیال کے ماتھے پر پھر سے ناگواری کے بل آگ ئے تھے۔۔۔

یہ تو بہت اچھی بات ہوئی کیونکہ میں تو خود آپ سے شادی کرنے پر رضامند نہیں ہوں۔۔۔بڑے سنجیدہ انداز میں کہا اور لبوں پر پھر سے زبان پھیری۔۔

یہ تو بس میری اماں کا دل آگیا ہے آپ پر۔۔۔جیبوں سے ہاتھ نکال کر ہوا میں سیدھے کرتے ہوئے کہا۔۔۔

تو آپ منع کر دیں۔۔۔ماہم نے فوراً تیزی سے کہا۔۔۔

کیوں میں کیوں کروں آپ کریں منع۔۔۔دانیال نے بھنویں اچکا کر کہا۔۔

مجھے تو ویسے بھی اپنی اماں کی پسند سے شادی کرنی ہے۔۔۔اب ان کو آپ پسند ہیں تو میں کیا کر سکتا ہوں۔۔۔ان کے لیے میں آپکو ساری عمر بھی برداشت کر سکتا ہوں۔۔۔بڑے لاپرواہ انداز میں کہا۔۔۔

سامنے کھڑی ماہم کے جیسے تن بدن میں آگ لگ گ ئی تھی۔۔۔

کیا مطلب برداشت کر سکتا ہوں۔۔۔دانت پیس کر اور آنکھیں سکیڑ کر کہا۔۔۔

مطلب سمجھانے کا میرے خیال سے یہ مناسب وقت اور موقع نہیں ہے۔۔۔آپ کو منع کرنا ہے شوق سے کریں۔۔۔لیکن میری طرف سے معزرت ہاں۔۔بڑے انداز میں بارعب لہجے میں دوٹوک کہا۔۔۔

ماہم کا غصے سے چہرہ لال ہو گیا۔تھا۔۔۔۔کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ دانیال پھر سے بول پڑا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نیچے جائیں رات بہت ہو رہی۔۔۔وہی بارعب انداز۔۔۔ تھوڑا سا پیچھے ہو کر اسے ہاتھ کے اشارے سے نیچے جانے کا کہا۔۔۔

میری مرضی میں جب بھی جاؤں۔۔آپ جائیں۔۔۔اس کے رعب چلانے کے انداز پر ماہم جل کر رہ گئی تھی۔۔۔ناک پھلا کر کہا

نہیں آپ جائیں پہلے۔۔۔میں کچھ دیر ٹھہر کر جاؤں گا ایسے لوگوں کی نظروں میں آئیں گے۔۔۔ دانیال نے پھر سے بارعب انداز میں ہی کہا تھا۔۔

وہ حیران کھڑی بھنویں اچکائے اس کے انداز کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

جائیں پلیز۔۔۔دانیال نے پھر سے ہاتھ کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

وہ پیر پٹختی چل دی تھی۔۔۔

****

کیوں اماں کو بار بار منع کر رہے پاگل ایسی کوئی پیاری لڑکی ہے۔۔۔فروا کی آواز فون سے ابھری تھی۔۔

جس پر شرٹ کا کالر ٹھیک کرتے کرتے اس کے ہاتھ تھم سے گئے تھے۔۔۔

اچھا۔۔تو پہنچ گئی تم تک بھی خبر واہ۔۔۔طنز سے بھری مسکراہٹ چہرے پر سجا کر بولا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کا سارا منظر آنکھوں کے آگے گھوم گیا تھا۔۔اگر وہ اس سے بے زار تھا کہ وہ اس کے مزاج کی نہیں ہے تو خوش وہ بھی نہیں تھی۔۔۔ساری رات اس بات نے بے چین کیے رکھا تھا اسے۔۔۔

ہاں تو ابھی تصویر دیکھی اس کی۔۔۔سچ کہوں بس یہی ہونی چاہیے بھابھی میری۔۔۔فروا چہک رہی تھی۔۔۔

ہاں اماں کے بعد ایک تمھاری ہی کمی تھی پوری ہوئی۔۔۔دانیال نے ٹھنڈی سانس بھری تھی۔۔۔

محترمہ تو شائد آج انکار کر دے۔۔۔لب بھینچ کر اس کی رات والی بات کو سوچا تھا۔۔۔

تمھاری اطلاع کے لیے عرض ہے ہاں کر چکا ہوں میں۔۔۔فروا کو اتنا کہہ کر خوش کر دیا تھا۔۔۔اور اس کی خوشی پر لب اس کے بھی مسکرا دیے تھے۔۔۔

اچھا۔۔۔بڑی بات ہے۔۔۔فروا نے قہقہ لگاتے ہوئے چھیڑنے کے انداز میں کہا۔۔

کوئی بات نہیں عجیب کوئی بیوقوف قسم کی لڑکی ہے۔۔۔صرف شکل ہی ہے عقل سے پیدل ہے۔۔۔ دانیال نے مسکراہٹ دبائی۔۔۔پیاری تو وہ تھی۔۔اس بات پر تو دل نے بھی سر خم کیا تھا۔۔۔

اچھا۔۔۔ایک تم ہی سمجھدار پیدا ہوئے ہو اس دنیا میں۔۔۔فروا نے چڑانے کے سے انداز میں کہا۔۔۔

ہاں وہ تو میں ہوں۔۔۔ایک نظر خود کو سامنے لگے شیشے میں دیکھا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا چلو۔۔۔ تمھاری تعریفیں سننے کے لیے نہیں فون کیا تھا میں نے۔۔۔ فروا نے مصنوعی روٹھنے کے سے انداز میں کہا تھا۔۔۔

خدا حافظ۔۔ فروا کے خدا حافظ کا جواب دے کر وہ اب باہر کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

افف ماہا۔۔۔ ارسہ نے پاس کھڑی ماہم کے بازو پر زور سے چٹکی کاٹی تھی۔۔۔

ادھر دیکھ۔۔۔ پاگل لڑکی اس کے لیے منع کر رہی۔۔۔ پر جوش مگر دھیمے لہجے میں ماہم کے کان کے قریب سرگوشی کی تھی۔۔

ماہم نے اس کی نظروں کا تعاقب کیا تھا اور پھر چند لمحے تو مبہوت سی ہو گئی تھی۔۔۔

گرے چیک والے کوٹ پینٹ میں ملبوس وہ اس پر بجلیاں گرا رہا تھا۔۔۔ ایک دم سے جیسے دل پر گدگدی سی ہوئی تھی۔۔۔ کچھ عرصے کے بعد وہ پورے کا پورا اس کا ہونے والا تھا۔۔۔ ریڑھ کی ہڈی میں جیسے کرنٹ دوڑ گیا تھا۔۔۔

کیا پرسنیلٹی ہے۔۔۔ ارسہ نے پھر سے سرگوشی کی تھی۔۔۔

بڑی مشکل سے خود کو ارسہ کے سامنے سنبھال پائی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم۔م۔م سوتو ہے۔۔۔پر انداز تو چیک کرو ذرا۔۔لگتا جیسے کتنے برسوں سے مسکرایا نہ ہو۔۔۔ہونٹ کو دانتوں میں دبائے اب وہ شرارت سے ارسہ کو کہہ رہی تھی۔۔۔

حالت دیکھ اپنی کیسے بلش ہو رہی ہو۔۔۔ارسہ نے اس کی طرف دیکھ کر قہقہ لگاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

پاگل کہیں کی۔۔۔اس کے سر پر ہلکی سی چپت لگاتی وہ ایک طرف کو چل دی تھی۔۔۔۔

اور وہ واقعی میں یہ سوچنے لگی تھی کہ وہ کیوں منع کر رہی تھی رشتے سے۔۔۔۔

****

ماشااللہ۔۔۔اللہ نظر بد سے بچائے۔۔۔نازش نے آگے بڑھ کر ماہم کا ماتھا چوما تھا۔۔۔اور پھر پیسے اس کے ہاتھ پر رکھ دیے تھے۔۔۔

وہ ہلکے سبز رنگ کے جوڑے میں دھیرے سے مسکراہٹ دباتی دانیال کے دل کے تار بجا گئی تھی۔۔۔

تو اس ادا کو میں کیا سمجھوں پرسوں تو بہت جوش میں کہہ رہی تھی۔۔۔ نہیں کرنی شادی مجھے۔۔۔نا چاہتے ہوئے بھی دانیال سب سے نظریں بچا کر اس پر اچٹتی سی نظر ڈال رہا تھا۔۔۔

شازیہ اب دانیال کے بابا کے ساتھ آؤں گی باقاعدہ رسم کر کے جاؤں گی۔۔۔نازش نے شازیہ کے کندھے پر فرط محبت سے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیال آپ بھی ساتھ آ کر بیٹھو۔۔۔شازیہ نے اب دانیال کو رسم کرنے کے لیے بلایا تھا۔۔۔

جی۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔دانیال نے جزبز سا ہو کر نازش کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

وہ پہلے ہی نازش کو کہہ چکا تھا کہ میری کسی قسم کی کوئی رسم نہیں ہو گی۔۔۔آپ بس ماہم کی رسم کرے گا۔

2

لیکن یہاں تو پھر اس کو ساتھ بیٹھنے کے لیے بلایا جا رہا تھا۔۔۔سر کے پیچھے خارش کرتا ہوا وہ تھوڑا فاصلہ دے کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

اکڑ تو دیکھو جناب کی۔۔۔ماہم کو اس کا یوں دور ہو کر بیٹھنا عجیب طرح سے لگا تھا۔۔۔ صحیح کہہ رہے تھے میں صرف ان کی اماں کی پسند ہوں اور کچھ بھی نہیں۔۔۔ایک دم سے دل بجھ سا گیا تھا۔۔۔

ہم۔م۔م تو محترمہ صرف مجبور ہی ہیں۔۔۔رسم کے دوران پھر چور سی نظر اپنے ساتھ بیٹھی ماہم پر ڈالی تھی جواب پریشانی سے لب کچل رہی تھی۔۔۔

****

نہیں جی مجھے بھی کوئی شوق نہیں چڑھا۔۔۔۔ماہم نے گھور کر ارسہ کو دیکھا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اس اکڑو کو خود فون کروں۔۔۔اپنے مشورے اپنے پاس رکھو۔۔۔ماہم نے ماتھے پر بل ڈال کر دانت پیستے ہوئے غصے سے کہا۔۔۔

ماہم اور دانیال کی شادی کی تیاریاں عروج پر تھیں۔۔نسبت کی رسم ہو ماہم کا تو بہت دل تھا اس میں پر دانیال نے منگنی کرنے سے انکار کر دیا بقول اس کے یہ فضول رسم ہے بس بات پکی ہو گئی ہے یہ بہت ہے۔۔۔

ماہم کا دل اس خبر پر برے طریقے سے کٹا تھا اسے بھی سب لڑکیوں کی طرح شوق تھا اس کی نسبت کا بڑا سا فنکشن ہوتا اس میں دانیال اس کی انگلی میں اپنے نام کی انگوٹھی پہناتا لیکن یہاں تو محترم نے سرے سے منع ہی کر دیا تھا۔۔۔اور اب ارسہ کا کہنا تھا کہ میں اسے خود فون کروں اگر وہ نہیں کرتا۔۔۔کیوں میں کوئی ایسی گری پڑی ہوں جو میں فون کروں۔۔۔جب ان کا دل ہی نہیں تو میں کیوں کروں۔۔۔

ارے اب کچھ دن ہی تو رہ گئے ہیں شادی کو۔۔۔ارسہ نے اس کا کندھا ہلا یا تھا۔۔

ماہم ایک دم سے خیالوں سے باہر آئی تھی۔۔۔

ہاں لیکن ایسی بے تابی لڑکے وہاں دکھاتے جہاں ان کی پسند کی شادی ہو۔۔۔سپاٹ چہرے سے کہا۔۔اور اپنے بڑے بڑے ناخن تراشنے لگی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہاں بس دھونس جمانا تو اچھے سے آتا نواب کو۔۔۔دانت پیس کر وہ ڈانس والا واقع یاد کیا جب بڑا حق جماتے ہوئے اسے ڈانس کرنے سے منع کر دیا تھا۔۔۔لیکن اب رشتہ ہوتے ہوئے بھی ایک دن بھی اس سے بات نہیں کی تھی۔۔۔

کتنا دل کرتا تھا وہ اس سے رات رات بھر باتیں کرے۔۔۔اپنی بے تابیاں بتائے۔۔۔اس کے حسن کی تعریفیں کرے۔۔۔شادی کے بعد کی کچھ منصوبے بنائی یں۔۔ لیکن یہاں تو شائید جناب کے پاس اس کا نمبر تک نہیں ہو گا۔۔۔

ہو سکتا ہے آمنے سامنے بات کرنا چاہتے ہوں گے۔۔۔ارسہ نے قہقہ لگا کر کہا

ہم۔م۔م۔ہو سکتا ہے۔۔۔ماہا نے بے دلی سے فال ئی را یک طرف رکھا۔۔۔

کھڑوس کہیں کا۔۔۔منہ میں غصے سے بڑبڑائی تھی وہ۔۔

****

تمھیں پتہ ہے میں ایسا ہوں ہی نہیں۔۔۔سیب کے سلیقے سے کٹے ہوئے کش کو سلیقے سے منہ کہ اندر رکھتے ہوئے دانیال اپنے مخصوص سنجیدہ انداز میں گویا ہوا تھا۔۔۔

جھوٹ بولتے ہو کرتے تو ہو گے بات۔۔۔۔فروا نے آنکھ مار کر شرارت سے کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دانیال کو چھیڑ رہی تھی کہ وہ ماہم سے بات کرتا ہے۔۔۔

نہیں۔۔۔میرے پاس اس کا نمبر تک نہیں۔۔۔مجھے ایسے رات رات بھر فضول میں جاگ جاگ کر باتیں کرنا انتہائی کو بیوقوفوں والا کام لگتا۔۔۔دانیال نے ہلکے سے مسراتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

اور پھر صبح آفس میں جا کر میں صبح سے کام ہی نہ کر پاؤں۔۔۔ بڑے انداز سے کندھے اچکا کر ہونٹوں کو بے نیازی سے باہر نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

بڑی بات ہے جناب۔۔۔فروا نے شرارت سے کہا۔۔۔اور بے یقینی میں قہقہ لگایا تھا۔۔۔

نہ کرو یقین تم خود اسے فون کرو اور پوچھ لو۔۔۔کہ ماہم باسط۔۔۔تمہیں کبھی دانیال فراست کی کال آئی۔۔۔خود بتائی گی تمھیں وہ۔۔۔دانیال نے پھر سے سیب کا کش منہ میں رکھا۔۔۔

وہ خود بھی کون سا بات کرنا چاہتی ہو گی مجھ سے زبردستی تو بے چاری کی شادی ہو رہی مجھ سے۔۔۔وہ تو شکر شکر کرتی ہو گی کہ میں فون نہیں کرتا اسے۔۔۔فروا نہیں میں سر ہلاتی ہنس رہی تھی اور وہ دل میں سوچ رہا تھا جب کہ ہونٹوں پر ایک طنزیہ سی مسکراہٹ تھی۔۔۔

****

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

افف تھک گ ئی ہوں اب تو۔۔۔ماہم نے روہانسی سی شکل بنا کر کوئی ہزراویں دفعہ کمرے کا جائی زہ لیا تھا۔۔۔

جتنا خوبرو دانیال فراست خود تھا۔۔اس کے کمرے کی ہر چیز بھی اس کے سیلقے اور ذوق کے مطابق تھی۔۔ ہر چیز ترتیب سے پڑی تھی۔۔۔صاف ستھرا کمرہ تھا۔۔۔

اچانک اسے اپنا کمرہ یاد آ گیا تھا۔۔۔اسے تو کوئی چیز بھی ترتیب سے رکھنے کی عادت ہی نہیں تھی۔۔۔وہ تین بھائی یوں کے بعد بڑی منتوں مرادوں پر لائی گ ئی اکلوتی بیٹی تھی اپنے ماں باپ کی۔۔لاڈ میں پلی تھی۔۔۔بے ترتیبی۔۔۔سستی۔۔۔لاپرواہی اس میں کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔۔۔

اتنے بھاری لہنگے میں اور اتنے بھاری زیور کے ساتھ اتنا میک اپ کیے وہ کب سے بیڈ پر بیٹھی دانیال کا کمرے میں آنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔اور وہ تھا کہ آنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔۔۔

اپنی کمر کے پیچھے اس نے تکیے درست کیے تھے۔۔۔چوڑیوں کی کھنک سے پورا کمرہ گونج اٹھا تھا۔۔۔

سرخ رنگ کے بھاری کام والے لہنگے میں وہ غضب ڈھا رہی تھی۔۔۔لیکن جس کے لے ڈھا رہی تھی وہ تو آ ہی نہیں رہا تھا۔۔۔اماں کی پسند جو ٹھہری۔۔۔ماہم کا دل ایک دم سے ڈوبا تھا۔۔۔جو بھی تھا جب سے نسبت طے ہوئی تھی تب سے دانیال کے نام پر بھی دل دھڑک جاتا تھا۔۔۔اور اب نکاح کے بعد جب وہ پوری طرح اس کی بن کر کمرے میں بیٹھی تھی تو دل اور بھی اس کی محبت میں سرشار ہو رہا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتہ ہی نہ چلا کب انھیں سوچوں میں گم اس کی آنکھ لگ گ ئی تھی۔۔۔

****

نہیں تم اپنے مشورے اپنے پاس ہی رکھو۔۔۔دانیال نے قہقہ لگاتے ہوئے پاس کھڑے آذر سے کہا۔۔۔

وہ کب سے دوستوں میں گھرا بیٹھا تھا۔۔۔آذر اور فواد تو جانے ہی نہیں دے رہے تھے۔۔۔

ابھی ہماری ذہنی ہم آہنگی ہوئی نہیں اور میں جاتے ہی اس پر شوہر کا حق جتا دوں۔۔۔ابھی تو پتہ نہیں وہ اس زبردستی کے رشتے کو قبول کر بھی پائی ہے کہ نہیں۔۔۔دانیال نے سب کے مشوروں کو بلائے طاق رکھتے ہوئے سوچا تھا۔۔۔

بڑی مشکل سے رات کے دو بجے کے قریب ان کی محفل اختتام کو پہنچی تو وہ نازش کے پاس آیا تھا جو اس کو دیکھتے ہی الماری سے کچھ نکالنے لگی تھیں۔۔۔

دانیال بیٹا۔۔۔یہ۔۔۔ایک لمبی سی مخملی سرخ ڈبیا انھوں نے دانیال کے ہاتھ میں تھما دی تھی۔۔۔

یہ کیا ہے دانیال نے الٹ پلٹ کر کے نا سمجھی کے انداز میں اسے دیکھا تھا۔۔

دلہن کو دینا ہے یہ اسے منہ دکھائی کہتے ہیں۔۔۔نازش نے ہلکی سی چپت لگائی تھی۔۔۔اور نظر بھر کر اسے دیکھا تھا۔۔۔سیاہ شیروانی میں وہ نظر لگ جانے کی حد تک دلکش لگ رہا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی اچھا۔۔۔دانیال نے بڑے معودب انداز میں کہااور نازش کو گلے لگا یا۔۔

اب جاؤ ں یا کچھ اور بھی ہے دینے کو۔۔ مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔۔جب کے آنکھوں میں شرارت بھری تھی۔۔۔

وہ جتنا بھی مضبوط بن لے۔۔اس کے دلکش سراپے نے آج اندر سے ہلا کرر کھ دیا تھا۔۔اس کو ہاتھ پکڑ کر جب سٹیج پر چڑھایا تھا تو وہ جو ایک نظر اس پر ڈال بیٹھا تھا وہ روح میں ہی کہیں گڑ گ ئی تھی۔۔۔اب جب کمرے میں جانا تھا۔۔۔تو دل بے وجہ ہی بے ترتیب ہو رہا تھا۔۔۔

نہیں جاؤ۔۔۔نازش نے آنکھوں کے نم کونوں کو صاف کیااور شرارت سے چپت اس کے کندھے پر لگائی۔۔۔

****

ہلکی سی دستک کی آواز کے بعد اس نے کمرے کا دروازہ کھولا تھا۔۔۔

خوشبوؤ ں سے مہکتے کمرے میں بیڈ پر وہ نیم دراز تھی۔۔۔

وہ جو کتنے ہی الفاظ ترتیب دیتے ہوئے کمرے میں آیا تھا سب کے سب زمین بوس ہو گ ئے تھے۔۔۔

وہ اس کا انتظار کرتے کرتے سو چکی تھی۔۔۔آہستہ سے چلتا ہوا وہ بیڈ کے بلکل قریب آیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اپنے ہوش ربا حسن سمیت بھاری پلکوں والی آنکھیں موندے سکون سے سو رہی تھی۔۔۔ماتھے پر لگی بندیا ایک طرف کو ڈھلک گئی تھی۔۔۔

مصنوعی کھانسنے کی آواز پر بھی وہ ٹس سے مس نہیں ہوئی تھی۔۔۔اتنی گہری نیند سوتی ہے کیا۔۔۔

اب اس کو اٹھانا کیسے ہے۔۔یا پھر سوتے رہنے دینا زیادہ بہتر ہے۔۔۔ تھک بھی گئی ہو گی۔۔۔

دانیال نے آگے بڑھ کر اس کے تکیے کو درست کیا تھا۔۔۔وہ واقعی بہت گہری نیند میں تھی۔۔۔

وہ واش روم سے باہر نکلنے کے بعد بھی شیشے میں اس کے عکس کو بار بار دیکھ رہا تھا۔

ہیر برش کو آہستہ سے سنگھار میز ہر پر بجایا تھا۔۔۔پر ماہم پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔۔۔

لہنگا بیڈ پر پھیلا پڑا تھا۔۔۔دانیال کمر پر دونوں ہاتھ رکھے پر سوچ انداز میں بیڈ کے پاس کھڑا تھا۔۔۔

پھر اس کے لہنگے کو دھیرے سے ایک طرف سمیٹتے ہوئے بلا آخر وہ اپنی جگہ بنا ہی چکا تھا۔۔۔

آج پہلی دفعہ زندگی میں اس کے علاوہ ایک اور ذی روح اس کمرے میں موجود تھی۔۔اس کی شریک حیات جس کو اس کی ہی پسلی سے پیدا کیا گیا تھا۔۔۔اس کے وجود سے اٹھنے والی بھینی بھینی سی خوشبو دل کو بے تاب کر رہی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب وہ بازو کو فولڈ کیے اپنی ہیتھیلی پر سر ٹکائے اس دلکش وجود کو دیکھ رہا تھا جو اس کا تھا پورے کا پورا پر اس کی بے تابی اور بے چینی سے بلکل بے خبر سو رہا تھا۔۔۔

دھیرے سے اس کی ایک طرف ڈھلکی بندیا کو اپنے ہاتھوں سے درست کیا تھا۔۔۔

لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔ عجیب شادی کی پہلی رات ہے میری۔۔۔میں اپنی سوئی ہوئی دلہن کے حسن سے آنکھیں سیک رہا ہوں۔۔۔ایک دم سے سیدھا ہو کر لیٹ کر سینے پر ہاتھ رکھے۔۔۔ یعنی کے محترمہ کو کوئی خوشی کوئی انتظار نہیں تھا۔۔۔مزے سے سو گیں۔۔۔ آنکھوں پر بازو والٹا کر کے رکھا اور پھر نیندا سے بھی اپنی آغوش میں سمیٹ چکی تھی۔۔۔

گال پر کچھ تکلیف کے احساس سے آنکھ کھلی تھی۔۔

اُفف دھیرے سے آنکھیں کھلی تھیں۔۔۔اور پھر وہ ایک جھٹکے سے اٹھی تھی۔۔۔

اور اپنے بلکل ساتھ لیٹے دانیال کو حیرانی سے دیکھا۔۔۔

زور سے اپنے ماتھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔ جلدی سے گردن گھوما کر گھڑی کی طرف دیکھا۔۔۔چار بج رہے تھے۔۔۔اوہ۔۔۔پتہ نہیں کب آئے ہوں گے۔۔لب دانتوں میں دبا کر سوچا۔۔۔اور ایک نظر ساتھ لیٹے دانیال پر ڈالی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محترم نائٹ ڈریس میں ملبوس آنکھوں پر بازو ٹکائے آرام سے سو رہے تھے۔۔۔

کھڑوس کہیں کا۔۔۔ایسی بھی کیا اکڑا گر سو گئی تھی تو جگا ہی لیتے۔۔۔

اب دوپٹہ ان کے بازو کے نیچے پھنسا تھا اور ادھر سے اس کے سر پر پنوں سے ٹکا تھا۔۔۔ایک دم سے جو نیچے اترنے کی کوشش کی تو دانیال کے بازو کو جھٹکا لگا تھا اور اس کی آنکھ کھل گئی تھی۔۔۔

وہ بار بار آنکھیں جھپکتا ہوا سامنے بیڈ کے پاس پریشان سی کھڑی ماہم کو دیکھ رہا تھا لیکن دونوں طرف خاموشی تھی۔۔۔

دانیال کے اچانک اٹھ جانے پہ جیسے جان پسلیوں کے درمیان میں آ کر لرزنے لگی تھی۔۔۔اور وہ بس دیکھے ہی جا رہا تھا۔۔۔

ماہا نے دوپٹہ بیڈ سے اٹھا کر سمیٹا تھا۔۔۔چوڑیوں کی کھنک نے کمرے کی خاموشی کو توڑا تھا۔۔۔

دانیال جیسے ایک دم سے ہوش میں آیا تھا۔۔۔بیڈ پر اٹھ کر بیٹھتے ہوئے گلے کو مخصوص انداز میں صاف کرتے ہو آواز نکالی۔۔۔

بیٹھو۔۔۔دھیرے سے بھاری آواز میں کہا سونے کی وجہ سے آواز اور بھاری ہو گئی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں چینج کرنا چاہ رہی ہوں بہت تھک گئی ہوں۔۔۔ماہم نے مدھر سی آواز میں کہا۔۔وہ واقعی بہت تھک چکی تھی اور میک اپ اب الجھن کا شکار کر رہا تھا۔۔۔

ڈریسنگ میز کے سامنے کھڑے ہو کر وہ الجھ کر رہ گئی تھی کتنی کوئی پنز تھیں دوپٹے میں کچھ کمر پر بھی لگائی ہوئی تھیں ان کو کیسے اتاروں وہ روہانسی سی ہو رہی تھی۔۔اور اتنی بے دردی اور بے ترتیبی سے وہ سب کچھ سنگھار میز پر رکھ رہی تھی۔۔۔

اس کو خود سے ہی گھلتے دیکھ کر دانیال کے ہونٹوں پر بے ساختہ مسکراہٹ بکھر گئی تھی۔۔۔

ایک ہی جست میں وہ بیڈ سے اتر کر نیچے بلکل اس کے پیچھے کھڑا تھا۔۔۔

مئے۔۔آئی۔۔۔مدھم سے سرگوشی نما آواز ماہم کا دل دھڑکا گئی تھی۔۔۔ایک دم وہ ساکت کھڑی رہ گئی تھی۔۔۔

دانیال اب اس کے دوپٹے کی پنز کھوج کھوج کر اتار رہا تھا۔۔۔دوپٹے کو پکڑ کر کمر پر لگائی گئی پنز کو دھیرے سے پکڑ کر کھولا تھا۔۔دوپٹے کے پلو لڑھکتے ہوئے دانیال کے پاؤں پر گرے تھے۔۔۔

اب وہ کندھے پر لگی پنز کو کھول رہا تھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ajab bandhan| By Huma waqas(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماہم کی ریڑھی کی ہڈی میں جیسے میٹھے رس کی سوئی یاں چبھنا شروع ہو گ ئی تھیں۔۔۔پلکیں گالوں پر لرزنے لگی تھیں۔۔۔

دانیال نے دھیرے سے اس کا رخ اپنی طرف موڑا تھا۔۔۔۔

ماہم نے زور سے آنکھیں بند کی تھیں۔۔۔

دانیال کو اس کے اس انداز پر ہنسی آگ ئی تھی۔۔۔

کیا ہوا کانپ کیوں رہی ہو۔۔۔دانیال کی سرگوشی بلکل کان کے پاس ہوئی تھی۔۔۔

افف۔۔۔ماہم کو ایسا لگا ابھی ڈھے جائے گی۔۔دل کی دنیا اتھل پتھل ہو کر رہ گ ئی تھی۔۔۔

اور بھی مدد چاہیے ہے کیا پنز تو اتر گ ئی ہیں۔۔۔دانیال کی شرارت بھری آواز پر جیسے ہتھیلیاں ہی بھیگ گ ئی تھی۔۔۔

نہ۔۔نہیں۔۔۔لڑکھڑاتی آواز میں بس اتنا ہی کہہ کر وہ تیزی سے الماری کی طرف بڑھی تھی۔۔۔جبکہ دانیال اپنی ہنسی چھپاتا ہونٹوں پر انگلیاں رکھے وہیں کھڑا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ۔۔۔واش روم کی کنڈی اڑا کے وہ ایک دم سے دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑی تھی۔۔۔یہ کیا ہے سب۔۔۔اپنی غیر ہوتی حالت خود کو ہی سمجھ نہیں آ رہی تھی۔۔۔پھر دانیال کے آخری فقرے کو یاد کر کے پھر سے ہتھیلیوں میں منہ چھپا لیا تھا۔۔۔

اچانک نظر سامنے سنگھار میز پر گ ئی تو جیسے دانیال کا سر گھوم گیا ہر چیز اتار اتار کر یوں پھینک کر گ ئی تھی۔۔۔

اپنی صفائی اور سلیقہ پسندی کی پھڑکتی رگ کو با مشکل ضبط کرتا ہوا وہ بیڈ پر آ کر بیٹھا تھا۔۔۔

وہ سرخ ڈبی میں سے نکلے نکلیس نما باریک چین کو ہاتھوں میں ڈالے دیکھ رہا تھا جب وہ دھلے منہ اور سادہ سوٹ میں ملبوس باہر نکلی تھی۔۔۔

بیٹھو۔۔۔دانیال نے پیچھے ہوتے ہوئے اپنے ساتھ جگہ بنائی تھی۔۔۔

وہ جز بز سی ہوتی دونوں لبوں کو بھینچے بیٹھ گ ئی تھی۔۔۔

یہ منہ دکھائی۔۔۔دانیال نے چین آگے بڑھاتے ہوئے مدھم لہجے میں کہا تھا۔۔۔

اتنا تو پتا نہیں کھڑوس کو۔۔۔خود پہناتے ہیں۔ماہم نے کڑھ کر سوچا اور چین پکڑ لی۔۔۔

اسے رکھنا ہے یا پہننا ہے۔۔۔ماہم نے مدھر سی آواز میں کہہ کر خاموشی کو توڑا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھاری مرضی۔۔۔ بھرپور نظر ماہم کے دھلے ہوئے شفاف دلکش چہرے پر ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

ماہم نے چین کو گلے میں ڈال کر آگے گھوما کر بند کیا۔۔۔

ہم۔م۔م۔ایک بات پوچھوں۔۔۔دانیال ایک دم سے قریب ہوا تھا۔۔۔

جی۔۔۔وہ اس کے اتنا قریب آجانے پر جھنیپ گ ئی تھی۔

پھر انکار کیوں نہیں کیا تھا۔۔۔دانیال نے آنکھیں سکیڑ کر مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔۔۔

ہمت ہی نہیں ہوئی۔۔۔گھٹی سی مدھم سے آواز نکلی تھی ماہم کی۔۔۔

کیوں۔۔۔ماہم کے دوپٹے کے پلو کو ہاتھ میں لے کر جزبات میں بھیگتی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔

جیسے آپکی نہیں ہوئی تھی۔۔۔ماہم کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر کو کس طرف نظر اٹھا کر دیکھے۔۔اول تو پلکیں اتنی بھاری ہو رہی تھیں۔۔۔۔کہ اٹھنے کا نام نہیں لے رہی تھیں۔۔

مجھے تو کرنا ہی نہیں تھا انکار۔۔۔دانیال نے محبت سے اس کے چہرے کا طواف کرتے ہوئے شرارت سے کہا۔

کیوں۔۔۔دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھا۔۔۔کوئی لڑکی جتنی بھی پٹاخہ کیوں نہ ہو یہ لمحہ ہی ایسا ہوتا کہ سوری بہادری زمین بوس ہو جاتی ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوچا برداشت کر ہی لیتا ہوں۔۔۔دانیال نے شرارت سے کہا۔۔۔

ایسی بھی کیا مجبوری تھی۔۔۔ماہم کا شرمانہ ایک دم سے جیسے ختم ہوا تھا۔۔۔دانت پیس کر پوچھا۔۔۔

ہم۔م۔م۔م مجبوری تو بہت سنگین تھی۔۔۔لیکن تمہیں سمجھ نہیں آئے گی۔۔۔دانیال نے مسکراہٹ دباتے ہوئے اس کا لال ہوتا چہرہ دیکھا تھا۔۔۔

میں اتنی بیوقوف نہیں ہوں۔۔۔ناک پھلا کر دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

پھر کتنی ہو۔۔۔دانیال نے ایک دم سے اس کے گود میں رکھے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیا تھا۔۔۔

ماہم نے ایک دم سے زور سے آنکھیں بند کی تھیں۔۔۔

کتنی بھی نہیں۔۔۔لرزتی سی شرمائی ہوئی گھٹی سی آواز نکل پائی تھی جبکہ دانیال کے مضبوط ہاتھ میں اس کا نازک سا ہاتھ کانپ رہا تھا۔۔۔۔

چلو مان لیا۔۔۔دانیال کو اس کی غیر ہوتی حالت پر پیار آگیا تھا۔۔۔

یہ کیا ہوا ہے۔۔۔اچانک ماہم کی گال پر پڑے نشان پر نظر گئی تو بے ساختہ پریشان ہو کر دانیال نے اپنی ہتھیلی اس کے گال پر رکھی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شائی دوہ دوپٹہ گال کے نیچے آ گیا تھا۔۔۔لرزتی سی آواز میں ماہم نے کہا تھا۔۔دانیال تو جیسے گال سے ہاتھ اٹھانا بھول چکا تھا۔۔۔

آذان کی آواز پر وہ ایک دم سے پیچھے ہوا تھا۔۔۔

ماہانے اٹکی ہوئی سانس بحال کی تھی جو اس کی جسارت پر لمحہ بھر کو تھم سی گ ئی تھی۔۔۔

دانیال تیزی سے اٹھ کر واش روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

جبکہ وہ ابھی بھی بے ترتیب دھڑکنوں سمیت اسی لمس کو محسوس کر رہی تھی۔۔۔

****

ماہم۔۔یہ تم چیزیں سمیٹ لو۔۔۔دانیال نے ناگواری سے سارے دن کے بکھری ہوئی اس کی چیزوں کی طرف دیکھ کر کہا جو صبح سے اسی انداز میں ڈریسنگ میز پر بکھری ہوئی تھیں۔۔۔

اوہ۔۔۔اچھا۔۔۔وہ جو ابھی سو کر اٹھی تھی پریشان سی ہوی پاس آئی تھی۔۔۔اور جلدی سے سارا کچھ اتنے برے طریقے سے میز کے دارز میں رکھنے لگی تھی۔۔۔

ایسے کیسے رکھ رہی ہو۔۔۔دانیال نے ناگوار سی نظر اس کے اس طریقے پر ڈالی تھی۔۔۔

کہ کیا۔۔مطلب۔۔۔وہ ایک دم سے جز بز سی ہو کر رکی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مطب ان کو ذرا ترتیب سے رکھو۔۔۔رعب دار آواز میں دانیال نے کہا تھا۔۔۔

بعد میں رکھ لوں گی۔۔۔ماہم نے دھیرے سے لاپرواہی کے انداز میں دراز بند کر دیا تھا۔۔۔

ماہم جلدی کرو پارلر جانا ہے۔۔۔فروا دروازہ بجاتی ہوئی اندر آئی تھی۔۔۔

رہنے دو ایسے ہی بہت پیاری لگ رہی یہ۔۔دانیال نے شرارت سے کہا۔۔۔

اچھا۔۔۔ تمہی کو صرف نہیں دیکھنا اسے باقی بھی بہت سے لوگوں نے دیکھنا ہے۔۔۔ولیمہ ہے آج۔۔۔فروا نے قہقہ لگایا تھا۔۔۔

ماہم آجاؤ جلدی سے۔۔۔میں انتظار کر رہی ہوں۔۔۔فروا تیزی سے کہتی ہوئی باہر کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

سنو۔۔۔دانیال نے بیگ اٹھاتی ماہم کے قریب آکر شرارت سے کہا تھا۔۔۔

جی۔۔۔وہ ایک دم جھینپ سی گ ئی تھی ابھی تو صبح والی

جسارت پر دل صیح سے قابو میں نہیں آیا تھا۔۔

آج بھی پنز اتارنی پڑیں گی کیا۔۔۔ تھوڑا سا جھک کر شرارت سے کہا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتہ نہیں۔۔۔ماہم نے زور سے کبوتر کی طرح آنکھیں بند کی تھیں۔۔۔

ہم۔م۔م۔تو پھر زیادہ لگوانا پنز۔۔۔دانیال نے بھیگی سی آوز میں کان کے قریب سرگوشی کی تھی۔۔۔

اوہ۔۔ماہم تیزی سے دل کو سنبھالتی باہر کی طرف بھاگی تھی۔۔۔

جبکہ عقب سے آتا دانیال کا قہقہ اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھیر رہا تھا۔۔۔

****

دھوپ میں جلتے ہوئے تن کو۔۔۔چھایا پیڑ کی مل گ ئی۔۔

روٹھے بچے کی ہنسی جیسے۔۔۔۔پھسلانے سے پھر کھل گ ئی

کچھ ایسا ہی اب محسوس دل کو ہو رہا ہے۔۔۔۔

برسوں کے پرانے زخم پر مرہم لگا سا ہے۔۔۔

کچھ ایسا اہم اس لمحے میں ہے۔۔۔یہ لمحہ کہاں تھا۔۔۔میرا۔۔۔۔۔۔

اب ہے سامنے اسے چھو لوں ذرا۔۔۔مر جاؤں یا جی لوں ذرا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خوشیاں چوم لوں۔۔ یار ولوں ذرا۔۔۔

دانیال کی گٹار پر چلتی انگلیاں اور اس کی آواز پورے میرج حال میں گونج رہی تھی۔۔۔

لیکن اس کی آنکھیں محبت سے لبریز بار بار ہلکے گرے رنگ کے دلکش جوڑے میں ملبوس ماہم کا طواف کر رہی تھی۔۔۔

ماہا اس کی آواز کے جادو میں خوشگوار حیرت لیے گنگ بیٹھی تھی۔۔ ولیمے کی تقریب پر بار بار دوستوں کے اسرار پر اس نے اپنے شوق کو سب پر ظاہر کیا تھا۔۔۔

اور گانا اس کے ماہا کے لیے جزبات کی عکاسی کر رہا تھا۔۔۔

ماہم سے پہلے اس نے کسی بھی لڑکی کے بارے میں نہ ایسا محسوس کیا تھا اور نہ اس نے کبھی کوشش ہی کی تھی۔۔

وہ تو کسی لڑکی سے عشق کرنے کا قائل ہی نہیں تھا۔۔۔اور آج اس لڑکی کے آگے گھٹنے ٹیک چکا تھا جو کل رات ہی اس کی زندگی میں شامل ہوئی تھی۔۔۔

آپ کی آواز بہت اچھی ہے۔۔۔بیڈ پر اس کے سامنے بیٹھی وہ مدھر سی آواز میں گویا ہوئی تھی۔۔۔

تمھاری بھی۔۔۔دانیال نے دھیرے سے اس کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماہا دھیرے سے مسکرادی تھی۔۔۔ساری غلط فہمی ایک دن میں ہی دل سے دھل گئی تھی۔۔۔دانیال اتنا بھی کھڑوس نہیں تھا۔۔۔اس نے آنکھیں اٹھا کر سامنے محبت سے دیکھتے دانیال کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

تم میری زندگی میں آنے والی پہلی لڑکی ہو۔۔۔اماں سے بہت محبت ہے مجھے۔۔۔اس کے بعد تم سے۔۔۔وہ اپنی بھیگی سی آواز میں اسے بہت سی باتیں بتا رہا تھا۔۔۔اور اس کے ہاتھوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔۔۔

اور وہ کھوئی کھوئی سی اپنے دل کے بادشاہ کی باتوں کو سن رہی تھی۔۔۔۔

****

یہ ناخن کب اتارنے ہیں۔۔۔دانیال نے اپنے بالوں میں ماہا کے پھرتے ہاتھ کو پکڑ کر آگے کیا تھا۔۔۔

کیوں۔۔۔اتارنے کیوں میرے اپنے ہیں۔۔۔ماہا نے مدھر سا قہقہ لگا کر کہا تھا۔۔۔

تمھارے ہیں۔۔۔۔۔دانیال ایک دم اچھل کر بیٹھا تھا۔۔۔

جی۔۔۔ماہا نے حیرت سے اس کے چہرے پر پھیلتی ناگواری کو دیکھا۔۔۔

چڑیل ہو کیا۔۔۔خون پیتی ہو۔۔۔دانیال نے خود پر ضبط کر کے شرارت کے انداز میں کہا۔۔۔

ابھی تک تو کسی کا نہیں پیا لیکن آپکا پی سکتی ہوں۔۔۔ماہا نے بھی شرارت سے ہی جواب دیا۔۔۔

کاٹو ان کو۔۔۔دانیال نے رعب سے کہا تھا۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں بھ ئی مجھے پسند ہیں۔۔۔ماہانے بچوں کی طرح خفاسی شکل بنا کر کہا۔۔۔

اسے اپنے ہاتھ پر ناخن بہت اچھے لگتے تھے وہ ان کا بہت خیال بھی رکھتی تھی۔۔۔صاف رکھتی تھی فائی لنگ کرتی تھی باقاعدگی سے۔۔۔۔

ارے مجھے پسند نہیں ہیں۔۔۔دانیال نے اس کے ہاتھ کو خفاسی شکل بنا کر ایک طرف کیا تھا۔۔۔

تو آپکے تھوڑی ہیں۔۔۔ماہا ابھی بھی اس بات کو مزاق میں ہی لے رہی تھی۔۔۔اس نے کبھی باسط کے ڈانٹنے پر نہیں کاٹے تھے ناخن تو اب کیا کاٹنے تھے۔۔۔

تم کس کی ہو۔۔۔میری۔۔۔دانیال نے پیار سے اس کے بالوں کی لٹ کو پیچھے کیا۔۔۔

ان کی شادی کو آج تین دن ہو چکے تھے ان تین دنوں میں وہ ایک دوسرے کے بہت قریب آ چکے تھے۔۔۔

تو یہ ہاتھ بھی میرے۔۔۔چلو اب اٹھو کاٹو ان کو۔۔۔دانیال نے پیار سے اس کے ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

اتنی محنت سے بڑھائے ہیں ایسے کیسے کاٹ لوں بھلا۔۔۔ماہا اس کی سنجیدگی دیکھ کر روہانسی ہو گئی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا مطلب کیسے۔۔۔دانیال نے بھنویں اچکائی تھیں۔۔۔

دانیال مجھے بہت پسند ہیں۔۔بچوں کی طرح التجا کی تھی۔۔۔

مجھے نہیں پسند اٹھو کاٹو ان کو۔۔۔دانیال نے اب کی بار تھوڑی سختی سے کہا تھا۔۔۔

وہ ہنوز خفا سی شکل لیے بیٹھی رہی۔۔۔

ٹھیک ہے میں ہی کاٹ دیتا ہوں۔۔۔دانیال اٹھ کر اب سنگھار میز کے دراز کو کھول رہا تھا۔۔پھر اس میں سے نیل کٹر لے کر اس کی طرف بڑھا تھا۔۔

دانیال پلیز۔۔۔ماہم نے دونوں ہاتھ کمر کے پیچھے چھپا لیے تھے۔۔۔

اچھا۔۔۔مجھے اپنے طریقے آتے ہیں پھر رو کو ذرا تم۔۔۔دانیال نے شرارت سے اس کی بچوں جیسی حرکت دیکھی۔۔۔

اور پھر اچھل کر بیڈ پر آیا تھا۔۔۔ماہا زور زور سے مصنوعی چیخیں مار رہی تھی لیکن دانیال پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا اس نے زبردستی ناخن کاٹ کر ہی دم لیا تھا۔

****

ماہا۔۔ماہا۔۔۔دانیال نے غصے سے لان میں بچوں کے ساتھ کھیلتی ماہا کو آواز دی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج دانیال کی ان کے باس کے ہاں شادی کی دعوت تھی۔۔۔دانیال کی اپنے باس کے ساتھ اچھی دوستی بھی تھی۔۔تو اس نے آج ان کو شادی کی دعوت دی تھی۔۔۔ماہا ہمیشہ کی طرح بچوں کے ساتھ بچہ بن گئی تھی۔۔۔

جی۔۔۔ماہا نے ہنستے ہوئے گیند ہوا میں اچھالی تھی اور دانیال کے پاس آئی تھی۔۔۔

یار کیا کر رہی ہو۔۔۔تم یہاں بچوں کے ساتھ کھیلے جا رہی ہو مسز خاور اکیلی بیٹھی ہیں۔۔۔دانیال ماتھے پر بل ڈالے اسے ڈانٹنے کے انداز میں کہہ رہا تھا

وہ۔۔میں سوری۔۔۔دانیال کو ایک دم آج اتنے غصے میں دیکھ کر وہ پریشان سی ہو گئی تھی۔۔۔

ان کی شادی کو پندرہ دن گزر چکے تھے اور ان پندرہ دنوں میں دانیال نے اسے اتنی محبت سے نوازہ تھا کہ وہ ہواؤں میں اڑنے لگی تھی۔۔۔

کبھی کبھی تھوڑا سا ڈانٹ دیتا تھا لیکن وہ بھی نرم سے لہجے میں۔۔۔وہ اتنی خوش تھی کہ گھر میں بھی وہ لاڈلی رہی تھی اور اب دانیال بھی اس کے ہر وقت لاڈ اٹھاتا تھا۔۔لیکن آج تو اس کا انداز ہی اور تھا۔۔۔

چلو اب اندر۔۔۔دانیال نے دانت پیستے ہوئے گھور کر کہا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار کیا ہو تم۔۔۔ چھوڑو اب یہ بچپنا۔۔۔ وہ دانیال کے ساتھ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی جا رہی تھی جب دانیال نے کان میں سرگوشی کی تھی۔۔۔

جی۔۔۔ اپنی اس تزلیل پر وہ بڑی مشکل سے آنسو روک پائی تھی۔۔۔ اور مدھم گھٹی سی آواز میں کہا۔۔۔

وہ زبردستی مسکراتی ہوئی مسز خاور کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔

منہ کس بات پر بنا ہوا ہے۔۔۔ دانیال نے گاڑی چلاتے ہوئے محبت سے دیکھا تھا۔۔۔

کسی بات پر نہیں۔۔۔ ماہا نے غصے سے رخ دوسری طرف موڑا تھا۔۔۔

ارے یار غلط بات تھی وہ۔۔۔ زبان میں مٹھاس بھر کر کہا۔۔۔

غصہ اب اتر چکا تھا۔۔ لیکن ماہم کا پھولا ہوا منہ اب اسے تکلیف دے رہا تھا۔۔۔

دانی۔۔۔ بچے مجھے ضد سے لے کر گئے تھے۔۔۔ مجھے اچھا لگتا ان کے ساتھ کھیلنا۔۔۔ ماہا نے روہانسی آواز میں مگر غصے سے کہا۔۔۔

پر یار۔۔۔ مجھے نہیں اچھا لگتا۔۔۔ وہ اتنے ڈیسنٹ لوگ ہیں کیا سوچتے ہوں گے۔۔۔ دانیال نے پھر سے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ajab bandhan| By Huma waqas(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی کچھ نہیں صرف آپ ہی ایسا سوچتے ہیں۔۔۔ماہا نے بھی دانت پیستے ہوئے کہا جبکہ آواز ابھی بھی روہانسی تھی۔۔۔

چلو پھر تم اب لڑلو بس میری بات نا ماننا۔۔۔۔دانیال نے خود کو نارمل رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نہیں لڑ رہی آپ سے۔۔۔ماہا نے باقاعدہ رونے والی آواز میں کہا۔۔۔

اچھا چلو موڈ ٹھیک کرو۔۔۔دانیال ایک دم سے نرم پڑا تھا۔۔۔

آئی سکریم کھاؤ گی۔۔۔ محبت سے کہا۔۔۔

اچھا یار غصہ ختم کرو۔۔۔ایک ہاتھ سے سٹرینگ پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے ماہا کے ہاتھ کو اپنے سینے پر رکھا تھا۔۔۔

****

ماہا۔۔۔کیوں کر رہی ہو بار بار کال۔۔۔دانیال نے چڑنے جیسی آواز میں کہا۔۔۔

گھر آئی یں۔۔۔ماہا نے رعب سے کہا تھا۔۔۔

ارے یار بتایا تو ہے۔۔۔آذر کے گھر ہوں۔۔۔دانیال نے پھر سے چڑ کر کہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں آپ آئی یں بس۔۔۔آج تین دن ہو گ ئے یہی کام ہے بس۔۔۔ماہا نے غصے سے اونچی آواز میں کہا تھا۔۔۔

ان کی شادی کو ایک ماہ دس دن ہو چکے تھے۔۔۔اس وقت اماں سو جاتی تھیں۔۔۔اور دانیال نے چار دن سے دوستوں کی طرف زیادہ دیر بیٹھنا شروع کر دیا تھا۔۔۔جس پر اب ماہا کی برداشت جواب دے گ ئی تھی۔۔۔

ارے یار تم سو جاؤ نہ۔۔۔محبت سے پچکارنے کے انداز میں کہا۔۔۔

نہیں آتی مجھے نیند۔۔۔ماہا نے پاس پڑے تکیہ کو زور سے ایک طرف اچھالا تھا۔۔۔

دل چاہ رہا تھا جائے اور بازو پکڑ کر دانیال کو وہاں سے لے آئے اور روز کی طرح اس کے سینے پر سر رکھ کر سو جائے۔۔۔عجیب قسم کا غصہ آ رہا تھا اسے۔۔۔

ماہا اب تم بے جا ضد کر رہی۔۔۔دانیال نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔۔۔

کوئی بے جا نہیں ہے۔۔۔ماہا نے غصے سے چیختے ہوئے کہا۔۔شام کو آفس سے واپس آتے کھانا کھاتے ٹی وی دیکھتے اور پھر باہر۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہماری ن ئی ن ئی شادی ہوئی ہے آپکے دوستوں کو یہ بھی خیال نہیں کیا۔۔۔ماہانے روہانسی آواز میں کہا۔۔۔

پاگل مت بنو سارادن تمھارے ساتھ تھا میں۔۔۔دانیال نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں آپ گھر آئی یں۔۔۔ماہانے ضدی انداز میں کہا۔۔۔

بکواس بند کرواپنی اور سو جاؤ۔۔۔دانیال نے دھاڑنے کے انداز میں کہا۔۔۔

ماہاایک دم دہل گ ئی تھی۔۔۔جلدی سے ڈر کر فون ایک طرف رکھا۔۔۔

آنسوٹپ ٹپ بہناشروع ہو گ ئے تھے۔۔۔

ھاتھ مت لگائی یں۔۔۔دانیال کے ہاتھ کو زور سے جھٹکا تھا۔۔۔جو اس نے آنکھوں سے بازو ہٹا کر دیکھنے کے لیے رکھا تھا۔۔۔

اوہ تو جاگ رہی ہو۔۔۔میں سمجھا سو گ ئی۔۔۔دانیال نے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔۔۔

وقت دیکھیں پہلے۔۔۔ماہانے ناک پھلا کر کہااور رخ دوسری طرف موڑ لیا۔۔۔

ساراوقت تمھارا۔۔۔اس کے بازو پر تھوڑی اٹکا کر دانیال نے محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی وقت نہیں ہے سارا وقت اماں کا اور دوستوں کا ہے۔۔۔ماہا نے غصے سے کہا اور زور سے بازو کو جھٹکا دیا۔۔۔

ماہا۔۔۔اماں کو بیچ میں مت لاو۔۔۔دانیال نے ضبط سے ماتھے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

دوسری طرف بھی خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔

ہم۔م۔م۔م۔اتنا غصہ۔۔۔کیسے کم ہوگا یہ۔۔کچھ دیر بعد دانیال کی شرارت بھری آواز پھر سے ابھری تھی۔۔۔

رات کے بارہ بجے کیسے بھی کم نہیں ہوگا۔۔۔ماہا نے بھاری آواز میں مگر غصے سے کہا۔۔۔

اچھا یہ بات ہے۔۔۔دانیال اٹھ کر کھڑا ہوگیا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے پھر آئی سکریم کھانے کا پروگرام کینسل کرتا ہوں۔۔۔دانیال نے ایک شوخ نظر ماہا پر ڈال کر کہا۔۔۔

اب ایسی بھی کوئی ناراض نہیں ہوں میں۔۔۔تھوڑی دیر کی خاموشی کے بعد وہ آنسو پونچھتی ہوئی اٹھی تھی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گڈ پھر جلدی سے اٹھ جاؤ۔۔۔دانیال نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

چلیں۔۔۔وہ جلدی سے بچوں کی طرح خوش ہوتی ہوئی چپل پہننا شروع ہوگ ئی تھی۔۔۔

ان کپڑوں میں۔۔۔دانیال نے بھنویں اچکا کر اس کے سراپے کو دیکھا تھا۔۔۔

وہ دانیال کی ٹی شرٹ کے نیچے اپنا لوز ٹراوزر پہنے ہوئے تھی۔۔۔

تو کیا ہے۔۔۔بچوں کی طرح ہونٹ باہر نکالتے ہوئے کہا۔۔

یار یہ صرف میرے سامنے۔۔۔۔محبت سے ماہا کا گال تھپتھپایا تھا

مجھے پتا ہے تم نے بچوں کی طرح کار سے باہر آجانا اور پھر میرے دماغ کی پھرکی گھوم جاتی ہے۔۔۔۔دانیال نے کندھوں سے پکڑ کر واش روم کی طرف دھکیلا جب کے وہ بچوں جیسی شکل بنائے جارہی تھی۔۔۔

****

ماہا۔۔۔یہ دیکھو۔۔۔دانیال نے پلیٹ میں سے بال اپنی انگلی کی پور پر چپکا کر اوپر اٹھایا۔۔اور ماہم کے سامنے کیا۔۔جبکہ ناک غصے سے پھولی ہوئی تھی اور ماتھے پر بل تھے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ۔۔یہ کہاں سے۔۔۔ماہانے ایک دم پریشان ہو کر بال کانوں کے پیچھے کیے۔۔۔اس نے رف سے طریقے سے بالوں کا جوڑا بنا رکھا تھا جس میں سے اس کے گھنگرالے بال ارد گرد سے باہر نکل رہے تھے۔۔۔

ظاہری بات ہے یار کھانا کھا رہا ہوں اس میں سے نکلا ہے۔۔۔دانیال نے چہرے پر ناگواری کے تاثر لاتے ہوئے کہا۔۔۔

سوری سوری۔۔۔۔میں نے بال باندھے تو تھے۔۔۔ماہم ایک دم سے کرسی پیچھے دھکیلتی ہوئی اٹھی تھی۔۔۔اور جلدی سے دانیال کے سامنے سے پلیٹ اٹھائی تھی۔۔

ان کی شادی کو دو ماہ ہو چکے تھے اور ان دو ماہ میں یہ بات تو وہ اچھے سے سمجھ چکی تھی کہ دانیال بہت صفائی پسند ہے۔۔۔۔جو کہ وہ خود بلکل نہیں تھی وہ لاپرواہ سی تھی ہمیشہ سے لیکن اب دانیال کے لیے وہ بہت احتیاط کرتی تھی لیکن پھر بھی کوتاہی ہو جاتی تھی۔۔۔اور پھر۔۔۔

اٹھالو یہ۔۔۔دانیال نے ناگواری سے سامنے رکھے کھانے کو ہاتھ سے پیچھے کیا تھا اور خفا سی شکل بنا کر کھانے کے میز سے اٹھ گیا تھا۔۔

آج آفس میں اتنا کام تھا فلیڈ کا۔۔۔وہاں بھی صبح سے کچھ کھایا نہیں گیا تھا۔۔۔سوچا شام کو گھر جا کر سکون سے کھاؤں گا۔۔لیکن گھر میں یہ تماشہ ہو گیا تھا۔۔۔ماہم کو پتا بھی ہے کہ مجھے کھانے میں کتنی صفائی پسند

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ajab bandhan| By Huma waqas(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے اسی لیے تو میں باہر کا کھانا کم کھاتا ہوں۔۔۔ لیکن وہ میرے لیے اپنی لاپرواہی تک کو ختم نہیں کرتی ہے۔۔۔

میں اور لا دیتی ہوں سالن۔۔ ماہا نے پریشان سی شکل بنا کر کہا اور جلدی سے سالن والی پلیٹ کو اٹھایا۔۔۔

اوہ نہیں یار بس اب دل نہیں چاہ رہا اٹھا لو یہ۔۔۔ دانیال نے دانت پیستے ہوئے ضبط سے کام لیا۔۔۔ لیکن پھر بھی آواز اونچی ہو گئی تھی۔۔۔

اب تو خیر سے بھوک بھی مر گئی تھی ہاں البتہ اب دماغ کی پھرکی گھوم چکی تھی۔۔۔

اچھا اب اونچی آواز میں مت لڑیں اماں تک آواز جائے گی۔۔ ماہا نے پاس آ کر لب کچلتے ہوئے بازو پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔

اوہ یار چھوڑو اب۔۔۔۔ دانیال نے غصے سے بازو پر رکھا ہوا اس کا ہاتھ جھٹکا تھا۔۔۔

ٹی وی کا ریموٹ اٹھا کر ٹی وی کے سامنے رکھ کر چلایا اور خود بھی اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

اچھا چائے بنا دوں۔۔۔ ماہا نے پھر روہانسی آواز میں کہا۔۔۔۔

تمہیں پتا ہے مجھے چڑ ہے جن کاموں سے یار وہی کرتی ہو۔۔۔ دانیال کا صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا۔۔۔ زور سے ریموٹ صوفے پر مارا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ چاہتا تھا اب وہ سامنے نہ آئے کچھ دیر لیکن وہ تھی کہ کھڑی سر پر بولے جا رہی تھی۔۔

وہ تیزی سے وہاں سے اٹھ کر کمرے میں آیا تھا۔۔وہ بھی پیچھے پیچھے کمرے میں ہی آ گ ئی تھی۔۔۔

اب تم نے واش روم کا حال دیکھا ہے۔۔۔اور یہ ڈریسنگ میز کے دراز۔۔دانیال کمر پر ہاتھ رکھے غصے میں دھاڑا تھا۔۔

ماہا ایک لمحے کے لیے تو دہل گ ئی تھی۔۔۔

دانی کرتی تو ہوں۔۔۔ماہا نے غصے سے کہا۔۔

خاک کرتی ہو یار موبائ ل پر لگی رہتی ہو۔۔دانیال نے ماتھے پر بل ڈالے کہا جب کہ ھاتھ ابھی بھی ہنوز ویسے ہی کمر پر تھے۔۔۔

آپ کو کیسے پتا یہ سب۔۔۔آپ تو گھر ہی نہیں ہوتے کرتی تو ہوں میں سب کچھ پر میں آہستہ آہستہ کرتی ہوں۔۔ماہا نے غصے اور رونے والی ملی جلی آواز میں کہا۔۔۔

تو کیوں کرتی ہو آہستہ اماں کو دیکھو اس عمر میں بھی کتنا کام کرتیں ہیں۔۔دانیال کا غصہ آسمان کو چھونے لگا تھا
۔۔

دو مہینے کہ ضبط کا دامن اب چھوٹ گیا تھا۔۔۔دو ماہ سے وہ اس کی لاپرواہی کو برداشت کر رہا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اپکی اماں نہیں ہوں۔۔۔ماہا کا بھی اس بات پر پارہ چڑھ گیا تھا۔۔وہ زور سے چیخی تھی۔۔

اتنا تو وہ خود کو بدل چکی تھی دانیال کے لیے اب کیا کرتی وہ اس کی عادت نہیں تھی بھاگ دوڑ کر کام کرنا وہ اپنے طریقے سے آہستہ آہستہ کام کرتی تھی۔۔پر ان نواب کو تو کوئی مشین چاہیے تھی جو ہر چیز ان کے سامنے حاضر بھی کرے اور پھر سلیقہ بھی عین ان کی مرضی کے مطابق ہو۔۔۔

تو پھر جاؤ یار میرا سر کیوں کھا رہی ہو۔۔دانیال اونچی آواز میں دھاڑا تھا۔۔۔

جا ہی رہی ہوں۔۔۔ماہا نے بھی برابر چیخ کر کہا اور پیر پٹختی ہوئی باہر چلی گئی تھی۔۔۔

وہ ساری رات ٹی وی لاونچ میں بیٹھی روتی رہی تھی۔۔۔لیکن دانیال نہیں آیا تھا۔۔۔

****

میں نے بنائی ہے۔۔۔بریانی دانیال کے سامنے رکھ کر خفاسی شکل میں کہتی ہوئی وہ بلکل ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

دانیال نے خاموشی سے پلیٹ آگے کی تھی اور کھانا شروع کر دیا۔۔۔

صبح وہ غصے میں اٹھی ہی نہیں تھی ناشتہ بنانے کے لیے۔۔۔اور دانیال بھی ایسے ہی آفس چلا گیا تھا۔۔۔پھر بعد میں بار بار دل کیا کہ دانیال کو مسیج کرے اور برا بھی لگا کہ وہ ناشتہ کیے بنا ہی چلے گئے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسی ہے۔۔۔ تھوڑے لاڈ کے انداز میں پوچھا۔۔۔اس کا غصہ اتر چکا تھا۔۔۔اور اب دانیال کی خفگی برداشت نہیں ہو رہی تھی۔۔۔

اچھی۔۔۔دانیال نے سنجیدہ سے لہجے میں کہا وہ سر جھکائے خاموشی سے کھانے میں مصروف تھا۔۔۔

صرف۔۔ماہم نے ہونٹ باہر نکالتے ہوئے روہانسی شکل میں کہا

اس نے آج بہت دل سے بریانی بنائی تھی۔۔ کہ دانیال کی خفگی ختم ہو جائے۔۔۔

ہمم۔م۔م۔م صرف۔۔دانیال نے سنجیدہ سی شکل میں سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔

ماہم کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو آگ ئے تھے۔۔۔اب ایسی بھی کیا غلطی ہو گ ئی کہ بلکل ہی دیکھ بھی نہیں رہے۔۔۔وہ ڈبڈباتی آنکھوں کے ساتھ وہاں سے اٹھی تھی۔۔

اچھا۔۔۔بات سنو۔۔ بات سنو۔۔۔دانیال نے فوراً بازو سے پکڑ کر محبت سے بیٹھایا تھا۔۔

بہت مزے کی۔۔۔۔ہے۔۔۔اس کی کرسی کو کھینچتے ہوئے قریب کیا اور شرارت سے کہا۔۔۔

پھر آہستہ سے اس کے آنسو صاف کیے تھے جو بے ساختہ گالوں پر ٹپک پڑے تھے۔۔۔

کیا کر رہے ہیں۔۔۔اماں آجائی یں گی۔۔اس کی مزید جسارت پر ماہا نے جھینپ کر کہا تھا۔۔اور سرخ ہوتے ناک اور روئی ہوئی آنکھوں کے ساتھ چہرہ بلکل بارش کے بعد کا دلکش موسم لگ رہا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توآجائیں۔۔۔ماہاجوشرماکرکرسی سےاٹھ رہی تھی پھر سے جھٹکادے کر کرسی پر بیٹھادیا۔۔۔

شرم کریں۔۔۔۔ماہانے زور سے اپنے ہاتھوں سے پیچھے کیااور کھلکھلاتی ہنسی گونج اٹھی تھی۔۔

وہ تیزی سے اٹھ کر کھڑی ہوئی تھی جب دانیال نے کمر کے گرد بازوحائل کیا تھا۔۔۔وہ جھینپ کے پیچھے ہوئی تھی۔۔۔

اچھاپھرایک کام توکرو۔۔۔دانیال نے شرارت سے لب دانتوں میں دباکر کہا۔۔

بولیں۔۔۔ مسکراہٹ سے کھلتے گلابی چہرے کے ساتھ کہا۔

چائے کاایک کپ توبنادو۔۔۔دانیال نے پاس ہوکر کان میں سرگوشی کی۔۔۔

ماہانے خفاسی شکل بناکر دیکھا۔۔۔جب کے دانیال اب قہقہ لگارہاتھا۔۔۔

اچھابنادیتی ہوں۔۔۔ماہانے خفاسی شکل میں کہا۔۔۔

وہ تودانیال کااچھاموڈدیکھ کرآئی سکریم کی فرمائش کرنے والی تھی لیکن یہاں جناب نے پہلے ہی چائے کی فرمائش کرڈالی۔۔۔

اچھی ہونی چاہیے ایک دم فرسٹ کلاس سی۔۔۔زیادہ دیرپکانی ہے۔۔وہ کچن میں تھی جب دانیال کے آرڈر آناشروع ہوگئے تھے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ خود ہی بنالیں اگر اتنی ہدایتیں دینی ہے۔۔۔ماہم نے غصے سے سر ہوا میں مارتے ہوئے کچن سے ہی ہانک لگائی تھی۔۔

****

چلیں اٹھیں اندر چلیں۔۔۔ماہا نے کندھے پر سر رکھتے ہوئے نیند کی خماری میں کہا۔۔۔

بس یہ تھوڑا سا میچ رہتا لاسٹ اورز ہیں۔۔دانیال نے ایک نظر اس پر ڈال کر کہا۔۔۔

اپنے مخصوص انداز میں دانیال کی ٹی شرٹ کے نیچے اپنا کھلا کپری پہنے وہ اس کے ساتھ لگی بیٹھی تھی۔۔۔

مجھے نیند نہیں آرہی۔۔۔ چلیں نہ بس کریں سوتے ہیں اب یہ کونسا پاکستان کا میچ ہے۔۔۔ماہا نے تھوڑے چڑنے کے انداز میں کہا تھا۔۔۔

اچھا نہ تم جا کر لیٹو میں آتا ہوں۔۔۔دانیال نے محبت سے گال تھپتھپا کر کہا۔۔

نہیں آتے آپ۔۔۔ماہا نے آنکھیں سکیڑ کر ناک پھلا کر کہا تھا۔۔۔

ماہا کیا بچوں کی طرح کر رہی ہو۔۔۔ تمہیں سمجھ نہیں آتا کیا۔۔۔دانیال نے بھی چڑ کر کہا میچ کے بہت انٹرسٹنگ اورز چل رہے تھے اور ماہا ضد پر اڑی ہوئی تھی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ajab bandhan| By Huma waqas(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان کی شادی کو چھ ماہ ہو چکے تھے۔۔۔دانیال کی محبت میں کوئی کمی نہیں تھی لیکن اب وہ ویسے لاڈ کم ہی اٹھاتا تھا جیسے پہلے اٹھاتا تھا۔۔۔

آپ کو ویسے بھی مجھ سے اب پیار ہی نہیں ہے۔۔۔روہانسی آواز میں کہا تھا۔۔

ماہم ہر وقت یہی چاہتی تھی کہ وہ اس کے ساتھ رہے۔۔۔محبت بھری باتیں کرتا رہے لیکن اس کی طبیعت ایسی نہیں تھی۔۔۔وہ ماہم سے دل و جان سے محبت کرتا تھا پر بعض اوقات اس کے یوں چپک جانے پر اسے چڑ ہو جاتی تھی۔۔وہ چاہتی تھی بس سانس بھی وہ اس کی مرضی سے لے۔۔۔یہی وجہ تھی اس نے کبھی لڑکی سے محبت کا سیاپہ نہیں پالا تھا۔۔اس نے صرف ماہم کی روز کی چک چک کی وجہ سے آذر اور فواد سے ملنا بھی کم کر دیا تھا۔۔اور اب ٹی وی تک وہ اپنی مرضی سے نہیں دیکھ پا رہا تھا۔۔۔

ہاں نہیں ہے۔۔۔دانیال نے چڑ کر بے زار سی شکل بنا کر کہا تھا۔۔۔

اب وہ ہر بات میں بس یہی کہتی رہتی تھی آپکو اب پیار نہیں ہے مجھ سے۔۔۔اسے اب چڑ ہونے لگی تھی اس فقرے سے۔۔۔

دیکھا۔۔۔ماہا کی آواز ایک دم آنسوؤں سے بھاری ہو گئی تھی۔۔۔

ماہا۔۔۔اب پھر ہو جاؤ ناراض۔۔۔بس ایک ہی کام یار تم ناراض ہوتی رہو اور میں مناتا رہوں۔۔۔دانیال کو اسے روتا دیکھ کر اور غصہ آ گیا تھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ajab bandhan| By Huma waqas(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے امی کی طرف جانا ہے۔۔۔بچوں کی طرح گال صاف کرتے ہوئے غصے سے کہا۔۔۔

ابھی دو ماہ پہلے تو گ ئی تھی۔۔۔دانیال نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔

بس مجھے جانا ہے۔۔۔ماہ نے چیخنے کے انداز میں کہا۔۔۔

4

اچھا چلو یار۔۔۔چلو سوتے ہیں۔۔۔اٹھو۔۔۔دانیال نے غصے سے ٹی وی بند کر کے ریموٹ ایک طرف اچھالا تھا۔۔۔

نہیں رہنے دیں اب دیکھ لیں ٹی وی۔۔۔ماہا نے غصے سے کہا۔۔

ماہا۔۔۔میرا دماغ مت گھماؤ۔۔۔چلو اٹھو بھاڑ میں گیا ٹی وی۔۔۔دانیال نے غصے سے بازو دبوچا تھا اور زبردستی اسے کمرے میں لے گیا تھا۔۔۔

****

کیا کر رہے آپ۔۔۔ماہا نے پر شوق انداز میں پوچھا۔۔۔

تمہیں یاد کر رہا۔۔۔دانیال نے مصروف سی آواز میں کہا تھا۔۔۔

جھوٹ۔۔۔ماہا کی خفگی بھری آواز فون میں ابھری تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو پھر تم خود بتا دو کیا کر رہا میں۔۔۔دانیال نے ٹھنڈی سانس بھر کر کہا تھا۔۔۔

ماہم ارسہ کی شادی کے سلسلے میں لاہور گئی ہوئی تھی۔۔۔اور دن میں کوئی دس بار وہ فون کرتی تھی اور چاہتی تھی دانیال دیر تک باتیں کرے۔۔۔

ٹی وی دیکھ رہے ہوں گے یا موبائل پر کسی لڑکی سے بات کر رہے ہیں ہوں گے۔۔ماہا نے طنزیہ لہجے میں خفگی سے کہا۔۔

اچھا۔۔۔بڑی تم تو چالاک ہو اتنی دور بیٹھے ایسے اندازے لگا لیتی ہو۔۔۔دانیال نے ہونٹ باہر نکال کر لاپرواہی سے کہا۔۔

ہاں تو کرتے ہیں آپ بات پکڑا نہیں تھا میں نے اس دن۔۔۔ماہا نے تیکھی سی آواز میں آنکھیں سکیڑ کر کہا۔۔۔

بتایا تو تھا میری کولیگ ہے۔۔۔حد کرتی ہو تم۔۔۔دانیال نے برابر خفگی کے انداز میں کہا۔۔۔

ہے تو لڑکی نہ۔۔۔بس مت کیا کریں بات۔۔۔۔ماہا نے اپنے مخصوص انداز میں پھر سے پابندی لگا چھوڑی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور کوئی حکم جی۔۔۔دانیال نے ٹھنڈی سانس بھرتے ہوئے کہا۔۔

کھانا کیسے کھایا آج۔۔دانیال کی بے زاری بھانپ کر فوراا گلا سوال دغا۔۔جو وہ ہر دفعہ کی کال پر پوچھ رہی تھی۔۔۔

باہر سے لے کر آیا تھا۔۔اسی تھکی سی آواز میں کہا۔۔۔

دانیال ہر چار گھنٹے بعد گھنٹے گھنٹے کی بات کرتا تھا اس سے۔۔۔

ان کی شادی گیارہ ماہ کا عرصہ گزر چکا تھا۔۔ماہم آج بھی اس سے پہلے دنوں جیسی ہی توجہ اور محبت کی طلبگار تھی جب کہ وہ اس کی عادتوں کے نہ بدلنے پر اب کچھ اکتانے سا لگا تھا۔۔۔

آپ کب آرہے ہے۔۔۔اگلا سوال پھر چہکنے کے انداز میں کیا۔۔۔

مہندی پر نہیں پہنچ پاؤں گا شادی پر آؤں گا۔۔۔اسی روکھے سے انداز میں جواب دیا۔۔۔

مجھے تو کال بھی نہیں کرتے آپ کیا بلکل یاد نہیں آتی۔۔۔ماہم نے پھر سے خفگی کا اظہار کیا۔۔۔

اب کی بار دانیال باقاعدہ سر پکڑ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

****

ارے میں نہیں کروں گی۔۔ماہم نے ارسہ کے ہاتھ کو پیار سے اپنے بازو سے الگ کیا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا تھوڑا سا سب کے ساتھ۔۔ارسہ نے ہاتھ سے اشارہ کیا اور التجائی شکل کے ساتھ منت کرنے والا لہجا اپناتے ہوئے کہا۔

ارے بھئی تمہیں پتہ ہے نہ۔۔۔وہ تیزی سے دانیال کا بتانے لگی تھی کہ انہیں بلکل پسند نہیں یہ ناچ گانا لیکن پھر کچھ سوچ کر چپ ہو گئی تھی کیونکہ ان کے ہاں اس بات کو بلکل بھی معیوب گردانا ہی نہیں جاتا تھا ہر شادی بیاہ کی تقریب میں خوب ہلا گلا ہوتا اور لڑکے اور لڑکیاں مل کر خوب ناچتے۔۔۔مجھے بھول گیا ہے۔۔اس نے جان چھڑوانے کے لیے اگلا بہانہ بنایا۔۔۔

مجھے پتا ہے دانیال بھائی کو اچھا نہیں لگتا تو یار ان کو تھوڑی نہ پتا چلے گا وہ کہاں بیٹھے کراچی میں۔۔۔آجاؤ نہ سب لگے ہوئے۔۔۔ارسہ نے فوراً اس کا انداز بھانپ لیا تھا اور پھر سے التجائی انداز میں کہا تھا۔۔۔ارسہ اسکے ڈانس کی فین تھی وہ چاہتی تھی اس کی شادی پر اس کی بہترین دوست اور کزن ضرور رونق لگائے۔۔۔

اچھا رکو ذرا۔۔۔پہلے اماں سے پوچھ کر آؤ وہ بیٹھی ہیں سامنے۔۔۔ماہا نے کچھ پر سوچ انداز میں کہا۔۔۔گانا اتنا اچھا چل رہا تھا کہ وجود تو اس کا بھی خود باخود تھرکنے لگا تھا۔

پاگل اتنا ڈرتی ہو۔۔۔اچھا میں بات کرتی ہوں بیٹھو تم۔۔۔ارسہ نے اسے ہلکی سی چپت لگائی اور تیزی سے چلتی ہوئی۔۔۔نازش کی طرف گئی جو شازیہ کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی اس کے کان میں جا کر کچھ کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انھوں نے دور کھڑی لب کچلتی ماہم کی طرف دیکھا اور مسکرا کر سر اثبات میں ہلا دیا۔۔۔

دیکھا اماں کہتی کر لے سب مل کر کر رہے ہیں۔۔۔ ارسہ نے آکر جوش میں اس کا بازو کھینچا تھا۔۔۔

چلو چلو اٹھو اب۔۔ وہ تیزی سے اسے اٹھاتی ہوئی سب کے بیچ میں لے آئی تھی۔۔۔

اور پھر وہ اتنا اچھا ڈانس کر رہی تھی کہ آہستہ آہستہ سب ایک طرف ہو گئے تھے اور وہ اکیلی ڈانس کر رہی تھی۔۔ سب لوگوں کی تالیوں کے جھرمٹ میں وہ ڈانس کرنے میں مگن تھی۔۔۔

جب اسی جھرمٹ میں سے لال چہرہ لیے دانیال سامنے آیا تھا۔۔۔

ماہا گھومتی گھومتی ایک دم دانیال پر نظر پڑتے ہی رک گئی تھی اس کے ہاتھ ہوا میں ہی ٹھہر گئے تھے اور جان تو جیسے پیروں میں آگئی تھی۔۔۔ چہرہ زرد پڑ گیا تھا۔۔۔

دانیال کی کھا جانے والی آنکھیں جیسے وجود میں گڑنے لگی تھیں۔۔۔

دانیال تیزی سے واپس پلٹا تھا دماغ گھوم گیا تھا۔۔ وہ جو ماہم کو سرپرائز دینے کی غرض سے ایک دن پہلے پہنچ گیا تھا خود شاک ہو گیا تھا۔۔۔ ماہم کو پتا تھا اس کو اس طرح کے کام بلکل نہیں پسند پھر بھی وہ وہی کرتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی جو اس کے جی میں آتا تھا۔۔۔وہ بڑے بڑے ڈگ بھرتا ہوا برآمدے سے ہوتا ہوا کمرے کی طرف جا رہا تھا۔۔۔

ماہا بھاگتی ہوئی اس کے پیچھے آ رہی تھی۔۔زبان تو گنگ ہو گئی تھی۔۔اب کیا کہے گی دانیال کو۔۔۔

دانی۔۔۔دانی۔۔پلیز میری بات تو سنیں۔۔۔وہ اپنی بڑی سی فراک کو سنبھالتی ہوئی پیچھے بھاگ رہی تھی۔۔

دانی۔۔۔وہ بھاگتی ہوئی اس کے پیچھے ایک کمرے میں پہنچی تھی۔۔۔

دانیال ایک کمرے میں جا کر رک گیا تھا۔۔

کیا بات سنو میں تمھاری۔۔۔ہاں کیا بات سنو۔۔۔دانیال نے دانت پیستے ہوئے آواز کو مدھم رکھنے کی ناکام کوشش کی تھی۔۔۔

دانی وہ ارسہ بہت ضد کر رہی تھی سب لوگ۔۔۔ماہم نے ہاتھوں کو آپس میں پیوست کرتے ہوئے گھبرائی سی شکل میں کہا۔۔۔

جسٹ شٹ اپ سب لوگ۔۔۔دانیال نے انگلی کھڑی کرتے ہوئے بات کاٹی تھی جب کہ ماتھے پر بل تھے اور آنکھیں غصے سے بھری پڑی تھیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم اکیلی لگی ہوئی تھی وہاں باقی سب تو تماشہ دیکھ رہے تھے تمھارا۔۔دانت پیستے ہوئے کہا۔۔

دانی نہیں سب لوگ تھے۔۔۔ماہم نے لرزتی آواز میں کہا۔۔وہ گھبرا گئی تھی اس کے یوں اچانک آجانے پر۔۔۔

پاگل سمجھ رکھا ہے مجھے۔۔ تمھیں جب پتا ہے مجھے نہیں پسند۔۔ تمہیں تو تب میں نے روکا تھا جب ابھی ہمارا رشتہ ہونے جا رہا تھا۔۔اب تو تم میری بیوی ہو۔۔۔دانیال نے غرانے کے انداز میں آواز کو مدھم رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

دانی سوری مہ۔۔مجھے۔۔۔ماہانے اس کے بازو پر ہاتھ رکھتے ہوئے شرمندہ سے لہجے میں کہا۔

اوہ بس کرو تم اب۔۔۔دانیال نے غصے سے بازو جھٹکا تھا اور رخ موڑ لیا۔۔۔

آپ میری بات سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کر رہے ہیں نے اماں سے اجازت لی تھی۔۔ماہم گھوم کر پھر سے سامنے آئی تھی۔۔۔

اماں۔۔۔سے۔۔۔دانت پیس کر طنزیہ لہجے میں کہا۔۔۔

مجھ سے کیوں نہیں۔۔۔پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈال کر گھورتے ہوئے کہا۔۔۔

دانی آپ یہاں نہیں تھے۔۔ماہانے ہوا میں ہاتھ اٹھا کر کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں اسی بات کا تو تم نے فائی دہ اٹھایا۔۔۔دانیال نے ناک پھلا کر لب بھینچتے ہوئے کہا۔۔۔

اب آپ بات کو بڑھا رہے ہیں۔۔۔ماہا کو ایک دم یہ بات ناگوار گزری تھی۔۔۔

تم موقع دیتی ہو تو بات بڑھتی ہے۔۔۔غصے سے ناک پھلا کر پھنکارتے ہوئے کہا۔۔

تو ایسا بھی کیا کر دیا میں نے آپ تو ایسے کر رہے جیسے کوئی گناہ کر دیا میں نے۔۔۔میری بہن کی شادی تھی ڈانس ہی کیا ہے۔۔۔ماہا بھی اب غصے میں بول رہی تھی۔۔۔

ہاں تمھارے لیے ہر وہ بات غیر اہم ہے جو میرے لیے اہم ہوتی۔۔۔دانیال نے انگلی سیدھی کرتے ہوئے دانت پیس کر طنزیہ لہجے میں کہا۔۔۔

تو آپ کے لیے کونسا میں اہم ہوں۔۔۔آپ نے بھی تو ایسے رکھا ہوا مجھے جیسے کہ مجھے خریدا ہو۔۔۔سانس بھی آپکی مرضی سے لوں۔۔۔۔ماہا چیختے ہوئے بولی تھی۔۔۔

دانیال کی باتیں اسے تزلیل کا باعث لگنے لگی تھیں۔۔۔

تو تم کیا کرتی ہو میرے ساتھ۔۔۔خود اپنا پتا ہے۔۔۔دانیال نے کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے آنکھیں نکال کر پوچھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم نے تو میری زندگی ہی بدل کرر کھ دی ہے۔۔۔گھر میں باندھ کر بیٹھار کھا ہے مجھے۔۔دانت پیس کر کہا۔۔

ماہم کی اونچی آواز کی وجہ سے اب وہ بھی خود کو قابو میں نہ رکھ سکا تھا اس کی آواز بھی اونچی ہو چکی تھی۔۔۔

آپ نے کیا بدلہ ہاں۔۔بدلی تو میں ہوں۔۔۔ماہانے طنزیہ ہستے ہوئے دانت پیس کر کہا۔۔۔

میرا سب کچھ ختم کر چھوڑا۔۔۔میرا اونچی ہنسنا آپکو نہیں پسند۔۔۔میرا بچوں کے ساتھ کھیلنا بولنا۔۔بال کھولنا۔۔۔کچھ بھی تو نہیں۔۔۔وہ چیخ کر بولی تھی۔۔۔۔

ہاں نہیں پسند پر تم نے کچھ بھی نہیں بدلہ میرے لیے۔۔۔دانیال نے غصے سے اس کی بات رد کی۔۔۔

کیوں بدلوں میں۔۔۔میں غلام ہوں کیا۔۔۔ماہانے سر ہوا میں مارتے ہوئے کہا۔۔۔

تو کیا مِیں غلام ہوں۔۔۔دانیال کو اس کی بد تمیزی پر اور غصہ آرہا تھا۔۔۔

کیا ہو گیا ہے تم دونوں کو پاگل مت بنو گھر نہیں یہ تم دونوں کا۔۔نازش نے آکر غصے سے دانیال کا رخ اپنی طرف موڑتے ہوئے کہا۔۔۔

ارے دانیال بیٹا جانے دو سب بچے مل کر کر رہے تھے۔۔شازیہ نے ماہم کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا جس کے اب آنسو گالوں پر بہنے لگے تھے۔۔۔

آنٹی یہ اکیلی کر رہی تھی۔۔۔دانیال نے لہجے کو تھوڑا دھیما کیا تھا پر ناگواری ابھی بھی قائم تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں کر رہی تھی اکیلی میں۔۔۔آپ نے کوئی بات مانی بھی ہوتی میری۔۔۔ماہم پھر غصے سے دانیال کی طرف مڑی تھی اور روتے ہوئے بھاری آواز میں کہا۔۔۔

دانیال تم زیاتی کر رہے ہو میری بچی کے ساتھ اتنا وہ مجھے بتاتی کہ تم کتنا ڈانٹتے رہتے اسے ذرا خیال نہیں رکھتے میری پھول سی بچی کا۔۔۔شازیہ سے ماہم کے آنسو برداشت نہیں ہوئے تو غصے سے دانیال کی طرف انگلی کر کے بولی تھیں۔۔۔

آنٹی پھر آپ اپنی پھول سی بچی اپنے پاس ہی رکھیں۔۔۔دانیال نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔اس کا اس بات پر پارہ ہی چڑھ گیا تھا کہ وہ اپنی امی سے اس کی شکائی تیں کرتی تھی۔۔۔

اماں میں جارہا ہوں آپ چلیں گی میرے ساتھ۔۔۔دانیال کا رخ ایک دم نازش کی طرف ہوا تھا۔۔۔اس نے دانت پیستے ہوئے کہا۔۔

دانیال بیٹا میری بات کو غلط رنگ مت دو۔۔۔شازیہ نے ماتھے پر بل ڈال کر کہا تھا۔۔۔۔

امی بس چپ کریں۔۔۔جانے دیں انھیں۔۔۔ماہا نے غصے سے ہاتھ کھڑا کر کے شازیہ سے کہا۔۔۔

انھیں ویسے ہی کبھی مجھ سے پیار تھا ہی نہیں۔۔۔ان کے سر تھوپی گ ئی تھی میں۔۔۔ماہا نے روہانسی آواز میں دانت پیستے ہوئے کہا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دانیال تیزی سے کمرے سے باہر نکلا تھا

****

دانیال دانیال یہ کیا پاگل پن ہے۔۔۔نازش نے بیگ کی زپ بند کرتے دانیال کو بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تھا۔۔

اماں اب آپ دیکھ لیں اس لڑکی کے کام۔۔۔دانیال نے دانت پیستے ہوئے کہا اس کی آواز کانپ رہی تھی غصے سے۔۔

آپ تو جانتی ہیں کتنی محبت کرتا ہوں اس سے میں میں نے اپنے دوست اپنی ہر ایکٹیویٹی چھوڑی اس کے لیے۔۔۔اور یہ اپنی ماں سے کہہ رہی میں ظلم کرتا ہوں اس پر۔۔۔دانیال سر پکڑ کر ایک طرف بیٹھ گیا تھا۔۔

خود اس کے کام چیک کریں آپ کہتی تھیں یہ میرے رنگ میں رنگ جائے گی۔۔۔دانیال نے ایک ہاتھ اٹھا کر روہانسی آواز میں کہا اور ہاتھ پھر سے سر پر رکھ لیا۔۔

میں آپکو پہلے ہی منع کرتا رہا مجھے ایسی لڑکی سے ہر گز شادی نہیں کرنی یہ میرے مزاج سے نہیں ملتی ہے۔۔۔دانیال اب انگلی کو ہوا میں چلا چلا کر ہر بات چبا چبا کر کہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماہا ابھی ابھی کمرے کی طرف آئی تھی اور پھر دانیال کی بات پر اس کے قدم رک گ ئے تھے۔۔

آپکو ہی شوق چڑھا تھا شوخ چنچل لانے کا۔۔۔غصے سے کہا۔۔۔

تو آپ اب چھوڑ دیں۔۔۔اتنا پچھتاوا ہو رہا ہے۔۔۔ماہا نے زور سے دروازے ہر ہاتھ مارا اور چیخنے کے انداز میں دانیال سے کہا۔۔۔

ہاں ہے پچھتاوا۔۔۔میں کیا ظلم کرتا ہوں تم پر۔۔۔دانیال بھی اسی کے انداز میں چیخا تھا۔۔۔

کرتے ہی ہیں۔۔۔آپ کو کبھی محسوس ہو تب نہ نوکرانی بنا رکھا ہے۔۔۔چھوٹی سی غلطی پر برتن اٹھا اٹھا کر مارتے ہیں۔۔ماہا نازش کے ہاتھ کو ایک طرف دھکیلتے ہوئے بولی تھی۔۔

ماہا بیٹا اتنا تو کرتا ہے تمھارا۔۔۔نازش نے پاس آ کر کہا۔۔۔

بس کریں اماں۔۔۔آپ نہیں جانتی آپ کے سارے حقوق پورے کرتے ہیں نہ آپکو کیا پتا لیکن بیوی کے بھی کچھ حقوق ہوتے یہ نہیں پتا آپکے بیٹے کو۔۔۔ماہم نے غصے سے چڑ کر کہا تھا۔۔

چپ کر جاؤ۔۔۔ماہا۔۔۔دانیال کو اپنی اماں کے ساتھ کی گ ئی بدتمیزی پر تپ چڑھ گ ئی تھی۔۔۔

نہیں کرتی چپ آج شادی کے ایک سال ہونے پر بھی آپ اپنی ماں سے کھڑے یہ کہہ رہے کہ یہ فیصلہ ہی غلط تھا۔۔تو چھوڑ دیں نہ۔۔۔ماہا نے غصے سے پھنکارتے ہوئے کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوڑ دوں گا۔۔۔دانیال بھی اسی انداز میں چیخا تھا۔۔

چھوڑیں پھر اسی وقت چھوڑیں۔۔۔دیں مجھے طلاق۔۔۔دیتے کیوں نہیں۔۔۔ماہا نے اور زور سے کہا۔۔اور دانیال کا گریبان پکڑ کر جھنجوڑا تھا۔۔۔

دانیال کی برداشت کی حد ختم ہو گئی تھی اور پھر ایک زناٹے دار تھپڑ تھا جو اس کا گال سیک گیا تھا۔۔۔

دے دوں گا وہ بھی۔۔۔دانیال نے ایک دم سے اسے الگ کیا تھا۔۔

اماں جلدی چلیں۔۔۔وہ غصے سے باہر نکلا تھا۔۔۔

****

6

ماہا بیٹا چلو ساتھ غصہ تھوک دو۔۔۔نازش نے ماہا کو پیار سے کہا تھا۔۔

اماں میری کزن کی شادی ہے میں ان کے ساتھ لگ کر چل دوں۔۔۔میں نہیں جاؤں گی۔۔۔تھپڑ کا غصہ ابھی بھی موجود تھا۔۔۔

ماہا وہ غصے میں ہے بیٹا مرد کا غصہ بہت برا ہوتا۔۔۔چلو۔۔۔نازش نے اس کے غصے کو اگنور کرتے ہوئے کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نازش اب دیکھ لو کیا سلوک کر رہا ہے دانیال۔۔۔شازیہ بیٹی سے بھی زیادہ رو رہی تھی اکلوتی بیٹی کی تکلیف دیکھی نہیں جا رہی تھی۔۔

آپ بھی بجائے اس کو سمجھانے کے اسی کو جھکنے کے لیے کہہ رہی ہیں۔۔۔نہیں جائے گی میری بچی جس نے یہاں تھپڑ دے مارا پتا نہیں گھر جا کر کیا سلوک کرے گا۔۔۔شازیہ غصے سے کہتے ہوئے ماہا کو سینے سے لگا رہی تھی۔۔۔

شازیہ غلط بات مت کرو ماہا نے اسے غصہ ہی اتنا دلا دیا تھا۔۔نازش نے تحمل سے کہا۔۔۔

ہاں آپکو تو میری ہی بیٹی غلط لگے گی۔۔۔وہ آپکی اولاد ہے جیسے ماہا میری۔۔۔آپ لوگوں نے چھوڑ کے جانا چلی جائیں ہم پر بوجھ نہیں ہماری بچی۔۔۔شازیہ نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

بے شک آپ پر بوجھ نہیں لیکن یہ رشتے ایسے نہیں نبھتے میری بہن۔۔۔نازش نے ضبط کرتے ہوئے شازیہ کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔

جو بھی ہے میری بیٹی اس دفعہ نہیں جھکے گی۔۔۔اسے کہیں آکر پہلے معافی مانگے شازیہ نے غصے سے ماتھے پر بل ڈال کر کہا۔۔۔

وہ بھی مانگ لے گا اس کا غصہ ایسا ہی ہے وقتی جب اترے گا اس کے آگے پیچھے پھیرے گا۔۔۔نازش نے پھر سے ماہا کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے نہیں جانا اماں۔۔۔پلیز آپ جائی یں۔۔ماہم اب شازیہ کے گلے لگی پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔

اماں چلیں۔۔۔کیوں منت سماجت کر رہی ہیں۔۔۔دانیال اسی وقت کمرے میں داخل ہوتے ہی ناگواری سے نازش سے گویا ہوا تھا۔۔۔

ماہا اٹھو چلو دانیال کے ساتھ۔۔باسط نے آکر رعب دار آواز میں کہا تھا۔۔۔

مجھے نہیں جانا۔۔۔ماہا نے بھاری ہوتی ہوئی آواز میں آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

باسط صاب آپ تو چپ ہی رہیں بچی اس وقت بھی پیٹتی رہی مجھے شادی نہیں کرنی اس سے آپ نے جھونک دیا میری بچی کو۔۔۔شازیہ تنک کر بولی تھی۔۔۔

تم چپ کرو۔۔۔بیوقوف عورت بچی کا گھر اجاڑ رہی ہو۔۔۔

دانیال بیٹا غصہ تھوک دو۔۔۔رک جاؤ شادی تک۔۔پھر کل چلے گی یہ تمھارے ساتھ۔۔۔باسط نے اب ماتھے پر بل ڈالے کھڑے دانیال کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔

انکل معزرت میں اب مزید نہیں رک سکتا۔۔۔اسے آپ کچھ دن اور یہاں رکھیں۔۔۔میں آکر لے جاؤں گا۔۔۔دانیال نے غصہ ضبط کرتے ہوئے دھیمے لہجے میں کہا۔۔۔

نہیں کوئی ضرورت نہیں آنے کی مجھے نہیں رہنا آپکے ساتھ۔۔۔ماہا نے چیختے ہوئے کہا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماہا چپ کرو بلکل۔۔۔ باسط نے اونچی آواز میں ڈانٹا تھا۔۔

چلو دانیال بیٹا۔۔۔ پاگل ہے یہ۔۔۔ وہ دانیال کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر باہر کی طرف چل دیئے تھے۔

****

اماں میرے کپڑے پریس نہیں ہیں۔۔۔ دانیال اپنے ہاتھ میں شرٹ پکڑے کچن تک آیا تھا۔۔۔

بیٹا مجھے اب کہاں یاد رہتا ہے۔۔۔ مجھے کہہ دیا کرو۔۔۔ پراٹھے کو پلٹتے ہوئے پریشان سی شکل میں نازش نے کہا۔۔۔

جب سے ماہم آئی تھی انھوں نے کچن کا کام کم کر دیا تھا اور آج ان کو مشکل ہو رہی تھی۔۔۔

فراست تو باہر مقیم تھے۔۔۔ وہ اور دانیال گھر میں ہوتے تھے یا پھر بعد میں ماہم آ گئی تھی اور جب سے ماہم آئی تھی وہ تو بس آرام طلب ہی ہو گئی تھیں۔۔۔

لاہور سے واپس آئے ان کو آج تیسرا دن تھا آج دانیال کو آفس جانا تھا۔۔۔ تین راتیں بے چینی میں گزاری تھیں اس نے رات بھر جاگنے کی وجہ سے آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔۔۔۔ ماہا کے رویے نے اسے اندر سے کاٹ کر رکھ دیا تھا۔۔ ماہا اس کی پہلی محبت تھی۔۔۔ وہ جو خود کو بہت مضبوط سمجھتا تھا بری طرح اپنی بیوی کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محبت میں گرفتار تھا یہ اسے ان تین دنوں میں باخوبی اندازہ ہو گیا تھا۔۔۔ہر جگہ بس وہ ہی نظر آ رہی تھی۔۔اس کا ہنسنا بچوں جیسی شرارتیں۔۔اسے تنگ کرنا۔۔۔اس کی قربت سب کچھ۔۔اور اس کی نفرت بھرے الفاظ اس کی آنکھوں کے کونے بھگونے کا باعث بن رہے تھے۔۔۔۔

اچھا رکیں میں خود کر لیتا ہوں۔۔وہ مریلے قدموں کے ساتھ چلتا ہوا استری سٹینڈ تک آیا تھا۔۔۔

ایک سال ہونے کو تھا اس ایک سال میں ایک دفعہ بھی تو وہ استری کے قریب نہیں گیا تھا۔۔۔ماہا ٹھیک ہو یا بیمار اسے کپڑے استری ہی ملتے تھے۔۔۔

کپڑے استری کرنے کے بعد وہ بے دلی سے ناشتے کے میز پر آیا تھا۔۔۔ماہا بھاگتی دوڑتی نظر آ رہی تھی۔۔۔کیسے بوکھلائی سی پھرا کرتی تھی وہ صبح کو کہ دانیال کہ کسی کام میں غلطی نہ کر بیٹھے۔۔۔

اماں۔۔۔فرائی نہیں لیتا اب میں انڈا۔۔۔ماہا املیٹ بناتی تھی۔۔۔بے ساختہ اپنے سامنے فرائی انڈا دیکھ کر وہ کہہ گیا تھا اور پھر چپ سا ہو گیا تھا۔۔۔

میں بنا دیتی ہوں رکو۔۔۔نازش نے جلدی سے انڈے کی پلیٹ اٹھائی تھی۔۔۔۔

اماں۔۔۔رہنے دیں۔۔۔۔دانیال بے دلی سے کرسی دھکیل کر اٹھا تھا۔۔۔

اور مریل قدموں سے چلتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

****

ماہا ادھر بیٹھی ہو اندھیرے میں۔۔۔سائرہ نے مدھر سی آواز میں کہا۔۔۔

سائرہ کی آواز پر ایک دم سے چونک کر وہ خیالوں سے باہر آئی تھی۔۔۔آج پانچ دن ہو گئے تھے اور دانیال نے ایک دفعہ بھی مسیج یا کال نہیں کی تھی۔۔۔وہ انھی خیالوں میں گم رات کے وقت صحن میں لگے جھولے پر بیٹھی تھی۔۔جب اس کی منجھلی بھابھی سائرہ اس کے پاس آئی تھی۔۔۔

ویسے ہی بھابھی ہوا اچھی چل رہی۔۔۔آپ اس وقت۔۔۔جلدی سے آنکھوں کو صاف کیا تھا۔۔

تمھارے بھائی آئے ہیں باہر سے دروازہ کھولنے لے لیے آئی تھی۔۔۔سائرہ اس کے ساتھ جھولے پر بیٹھتے ہوئے بولی تھی۔۔

بھائی۔۔۔وہ تو آگئے تھے نہ آفس سے۔۔۔ماہا نے حیرانگی سے کہا۔۔۔

ہاں آگئے تھے اس وقت ذرا دیر کے لیے دوستوں کی بیٹھک ہوتی وہاں جاتے کچھ دیر آجکل وہ کوئی میچ چل رہے کرکٹ کے تو وہ دیکھتے اکٹھے بیٹھ کر۔۔سائرہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

سائرہ کی شادی کو دو سال ہوئے تھے ابھی۔۔۔ماہا نے حیرانگی سے اس کے چہرے کا جائزہ لیا تھا۔۔وہاں کوئی جلن کوئی بے چینی نہیں تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابھی۔۔۔ایک بات پوچھوں۔۔۔گھٹی سی آواز میں ماہم نے کہا۔۔۔

ہاں۔۔۔۔پوچھو۔۔۔سائرہ نے مسکرا کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔

سائرہ اور اس کا بھائی عدیل اکٹھے پڑھتے تھے بعد میں دونوں کی پسندیدگی کی وجہ سے ان کی شادی ہوئی تھی۔۔۔

بھابھی آپکو غصہ نہیں آتا بھائی پر۔۔۔بھائی شروع سے ایسے لاپرواہ ہیں۔۔۔ماہا نے ناخن سے جھولے کو کھرچتے ہوئے کہا۔۔۔

غصہ کس بات کا۔۔۔سائرہ نے حیران سی شکل بنا کر کہا۔۔۔

مطلب آپ یہ نہیں چاہتی بس ہر وقت آپ کے ساتھ ہی رہیں وہ۔۔۔مدھم سی آواز میں رک رک کر کہا۔۔۔

نہیں تو۔۔۔شادی کا مطلب یہ تھوڑی نہ ہے کہ بس ایک آدمی اپنی ہر خوشی بس آپ سے ہی جوڑ لے۔۔۔ سائرہ نے میٹھے سے لہجے میں کہا۔۔۔

وہ ایسی ہی تھی۔۔۔نرم دل سی ہر وقت مسکرانے والی سمجھدار سی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماہا۔۔۔میری امی کہا کرتی تھیں۔۔۔کہ اگر شوہر کو زیادہ باندھنے کی کوشش کرو تو وہ دور ہونے لگتا ہے۔۔۔

یہ رشتہ چار چیزوں سے خوشگوار بنتا ہے۔۔۔وہ ماہا کی بے چینی کو بھانپ گئی تھی اور اب اس کے جھکے

چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

محبت۔۔۔۔اعتماد۔۔۔عزت۔۔۔اور سپیس۔۔۔مطلب آزادی۔۔۔سائرہ نے مسکرا کر اس کے چہرے

کو محبت سے اوپر کیا۔۔۔

یہ چار چیزیں دونوں اطراف سے ہونی چاہیے۔۔۔سائرہ نے لب بھینچتے ہوئے کہا۔۔۔

دیکھو پابندیاں تو ہم ماں باپ کی نہیں برداشت کر پاتے۔۔۔تو بیوی اگر شوہر پر لگانا شروع کر دے۔۔۔

سائرہ نے دھیمے سے لہجے میں گہری بات کہہ دی۔۔۔

کہ آپ دوستوں کے پاس نہ جائیں۔۔۔آپ کسی لڑکی سے چاہیے آپکی کولیگ ہو بات تک نہ کریں۔۔۔

اس کی مرضی سے سوئیں اس کی مرضی سے جاگیں۔۔۔تو وہ اکتانے لگے گا۔۔۔سائرہ آہستہ آہستہ

گردن ارد گرد گھوماتے ہوئے اسے سمجھا رہی تھی

اسے اعتماد دیں۔۔۔آپ کا جو مقام ہے وہ تھوڑی دیر بات کرنے والی لڑکی کا کبھی نہیں ہو سکتا ہے۔۔۔آپکو

اس کے دل کی ملکہ بننا ہے اس کے لیے گھٹن نہیں۔۔۔وہ بڑے رک رک کر بول رہی تھیں۔۔۔

اور ماہا حیرانگی سے سن رہی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ رشتہ بہت عجیب ہوتا ایک لمحہ تو ایسا غصہ آتا اپنے شوہر پر کہ دل کرتا اس کا خون ہی کر دیں۔۔۔ لیکن اگلے ہی لمحے اس پر اتنا پیار آتا کہ اپنا سب اس پر نچھاور کر دیں۔۔۔وہ مسکرا کر چمکتی آنکھوں کے ساتھ کہہ رہی تھیں۔

اگر اس رشتے کی اہمیت کو نہ سمجھیں تو یہ اندر سے کھوکھلا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔۔۔دونوں نفوس ایک دوسرے سے بے زار ہونے لگتے ہیں۔۔۔ جسم کی طلب بھی ختم ہونے لگتی ہے۔۔۔اسے روح کا رشتہ بنانا چاہیے۔۔۔ایک دوسرے کے احساسات اس کے شوق کو اس کے ساتھ ہی قبول کرنا چاہیے نہ کہ اسے بدلنے کی جدوجہد کرنی چاہیے۔۔۔وہ ایک ہی سانس میں اس کو بہت سی ایسی باتیں سمجھا گئی تھیں جو بہت ضروری تھیں۔۔۔جو ہر لڑکی کو شادی سے پہلے ہی پتہ ہونی چاہیے۔۔۔شوہر کو باندھ کر رکھنے سے وہ بے زار ہو ھو جاتا ہے۔۔۔

اچھا میں چلتی ہوں۔۔۔بہت دیر ہو گئی۔۔۔سائرہ اسے خیالوں میں گم چھوڑ کر جا چکی تھی۔۔۔

****

تمھاری بھابھی کا میچ ہے آج۔۔۔اسد عجلت میں اپنی چیزیں سمیٹتے ہوئے دانیال سے کہہ رہا تھا۔۔

بھابھی ابھی بھی کھیلتی ہیں۔۔۔دانیال نے حیران ہو کر اسد کی طرف دیکھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسد دانیال کے آفس میں کام کرتا تھا۔۔اس کی شادی بھی دو سال پہلے پسند سے ہی ہوئی تھی وہ ایک ٹینس پلیر کے عشق میں گرفتار ہو گیا تھا اس کی محبت کے قصے آفس میں کافی مشہور ہوئے تھے اس لیے سب کو پتا تھا۔۔۔

ہاں۔۔۔کیوں۔۔۔اسد نے تھوڑی حیران سی شکل بنا کر دیکھا۔۔

میرا مطلب میں سمجھا تھا شائی د شادی کے بعد تم نے روک دیا ہو گا۔۔۔دانیال نے جز بز سا ہو کر کہا۔۔۔

کیوں بھ ئی۔۔۔اس کا شوق ہے کھیلانا۔۔۔میں کیوں رکوں گا۔۔۔اسد نے کار کی چابی جیب میں رکھتے ہوئے کہا

تمہیں اچھا لگتا ہے۔۔۔دانیال نے پر سوچ انداز میں پوچھا۔۔۔

میرے اچھا لگنے یا نہ لگنے سے کیا ہوتا ہے۔۔۔یہ اس کی زندگی ہے جیسے وہ جینا چاہیے۔۔۔اسد نے مسکرا کر کہا۔۔

لیکن وہ بیوی تو تمھاری ہے۔۔۔دانیال نے گھٹی سی آواز میں کہا۔۔۔

بیوی ہے کوئی غلام تو نہیں۔۔۔جسے رسیوں میں جکڑ لوں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھیلنے میں اس کی خوشی ہے مجھے اس کی خوشی کے لیے دل بڑا کرنا چاہیے۔۔۔اس نے پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈال کر کہا۔۔۔

ہم۔م۔م۔م۔۔۔۔دانیال ایک دم سے خاموش ہو گیا تھا۔۔۔

اپنی کیے ہوئے بہت سارے دھونس یاد آگئے جو وہ ماہم پر جماتا رہا تھا۔۔۔

یار یہ عورت نہ ہماری پسلی کی ٹیڑھی ہڈی سے بنی ہے۔۔۔اس کو ایسا ہی رہنے دیں تو یہ ٹھیک رہتی ہے اگر اپنے مطابق سیدھا کرنے کی کوشش کریں تو ٹوٹ جاتی ہے۔۔۔اور ٹوٹی ہوئی بیوی آپکو سکون نہیں دے سکتی۔۔۔اسد اس کے چہرے کی پریشانی دیکھ کر اس کے ساتھ بیٹھ گیا تھا

ہمارے ہاں مردوں کا یہ المیہ ہے کہ اپنی بیوی کو زندگی کی ہر سہولت دیتے ہیں لیکن وہ نہیں دے پاتے جس میں وہ خوش ہو۔۔۔وہ کیا چاہتی ہے۔۔۔اس کے اندر کیا ٹیلنٹ ہے۔۔۔اگر وہ کسی کام میں کمتر ہے تو کسی کام میں تو اچھی ہو گی نہ۔۔کیا ہم اس کی غلطی کو نظر انداز کر کے اس کی خوبی کو نہیں دیکھ سکتے۔۔۔وہ بھی تو ہماری طرح انسان ہی ہے نہ۔۔۔

اپنا گھر بار چھوڑ کر آتی۔۔۔لیکن وہ ساری عمر جن طور طریقوں میں گزار کر آتی ہے کیا وہ ایک دم سے ان کو بدل سکتی ہے۔۔۔اسد اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے کہہ رہا تھا وہ شائد اپنی صفائی دے رہا تھا کہ کیوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے اپنی بیوی کو شادی کے بعد بھی کھیلنے سے نہیں روکا۔۔۔لیکن اس کی باتیں دانیال کا دل اور ذہن ضرور صاف کر رہی تھیں۔۔۔

ہم شوہر صرف یہی کیوں چاہتے بس بیوی ہی جھکے ہر دفعہ بس بیوی ہی خود کو بدلے ہمارے لیے۔۔۔ہم کیوں نہیں پہل کرتے خود کو بدلنے کی جب وہ ہمیں دیکھیں گی تو وہ بھی کچھ قدم آگے بڑھیں گی۔۔۔اسد مسکرا رہا تھا۔۔۔

میری بیوی مجھ سے بہت محبت کرتی ہے۔۔۔لیکن اسے اپنی کھیل سے بھی بہت محبت ہے۔۔۔اور مجھے اس کی محبت سے محبت کرنی ہے۔۔۔اس کے لیے گھٹن نہیں بننا۔۔۔اسد نے لب بھینچ کر وہ بات کہی جو اسے شرمندہ کر گئی۔۔۔

اچھا میں چلتا ہوں وہ میرا انتظار کر رہی ہو گی۔۔۔وہ جا چکا تھا لیکن دانیال سر کو کرسی کی پشت پر ٹکائے پر سوچ انداز میں بیٹھا تھا۔۔۔

****

ماہم۔۔۔کھانا کھاؤ آکر باہر۔۔۔شازیہ نے اندھیرے کمرے کی لائٹ جلاتے ہوئے کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی دل نہیں چاہ رہا۔۔کچھ بھی کھاتی ہوں چکر سے آنے لگتے ہیں اور متلی سی محسوس ہوتی ہے۔۔۔بازو کا سہارا لے کر وہ بستر سے اٹھی تھی اور گالوں پر لڑھکتے آنسو صاف کیے تھے۔۔۔

میں عابد سے کہتی ہوں گاڑی نکالے چلو ڈاکٹر کے پاس۔۔شازیہ نے پریشان ہو کر ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

امی رہنے دیں نہ۔۔۔ماہا نے بےزار سی شکل بنا کر کہا۔۔۔

وہ ایک ہفتے میں برسوں کی بیمار لگ رہی تھی۔۔۔

کیا رہنے دیں اپنی شکل تو دیکھ ایک ہفتے میں زرد ہو گئی ہے۔۔شازیہ نے سینے پر ہاتھ رکھ کر تڑپتی ممتا کو تھپکتے ہوئے کہا۔۔

اور ایک وہ ہے جسے پرواہ تک نہیں تمھاری۔۔۔شازیہ کے ماتھے پر بل پڑ گئے تھے اور ناگوار لہجے میں کہا۔۔۔

امی۔۔۔ایسی بات نہیں۔۔۔بہت سی جگہوں پر میں نے بھی غلط کیا ہے ان کے ساتھ۔۔۔اچانک دانیال کی برائی اپنی ماں کے منہ سے سن کر اسے اچھا نہیں لگا فوراً سے وکالت کی۔۔۔

اور پھر ایک دم سے منہ پر ہاتھ رکھے وہ بیڈ سے اتری تھی اور واش روم کی طرف بھاگی تھی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شازیہ بھی اس کے پیچھے بھاگی تھی۔۔۔

کیا ہوا۔۔شازیہ نے اس کی پیٹھ پر ہاتھ رکھا جو بہت بری طرح آوازیں نکالتے ہوئے متلی کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

امی دل پھر سے اچھل رہا ہے۔۔۔ماہا نے اکھڑتی سانسوں کے ساتھ گھٹی سی آواز میں کہا۔۔۔زور لگانے سے آنکھوں میں پانی آگیا تھا۔۔۔۔

وہ باہر آکر بیڈ پر ڈھے سی گئی تھی۔۔۔۔

چلو اٹھو جلدی سے۔۔۔شازیہ پریشان سی ہو گئی تھیں اس کو بازو سے پکڑ کر اٹھایا تھا۔۔

میں عابد کو کہتی ہوں۔۔۔پھر اسے چھوڑ کر وہ ماہا کے بڑے بھائی کو آوازیں لگاتی ہوئی باہر نکلی تھیں۔۔۔

****

ابھی مجھ میں کہیں باقی تھوڑی سی ہے زندگی۔۔۔

جگی دھڑکن نئی۔۔۔جانا زندہ ہوں میں تو ابھی۔۔۔

اک ایسی چبھن اس لمحے میں ہے۔۔۔یہ لمحہ کب تھا میرا۔۔۔۔

گانے کے بول اور ماہا کی یاد دونوں تڑپا رہے تھے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ajab bandhan| By Huma waqas(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فواد کی شادی کی تیاریاں چل رہی تھیں اس نے آج سب دوستوں کو بلایا تھا۔۔۔پر پتہ نہیں کیوں کہیں بھی جانے کو دل نہیں کر رہا تھا۔۔۔

جب سے اسد کی باتیں سنی تھیں دل عجیب بے چین ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

اسے اپنی کوتاہیوں کا احساس ہونے لگا تھا۔۔۔ماہا کو ہر بات میں ٹوکتا تھا میں۔۔۔کار کے سٹیرنگ مضبوطی سے پکڑے وہ سوچ رہا تھا۔۔۔بال بکھرے ہوئے تھے شیو بڑھی ہوئی تھی۔۔۔آنکھیں رت جگے کی گواہ تھیں۔۔۔

اس کی شرارتیں اس کا بچگانہ پن۔۔۔اس کے قہقے سب ہی تو ٹوک ٹوک کر بند کروا دیے تھے اس نے۔۔۔اب وہ ہنستی بھی تھی تو سوچ کر۔۔۔

آج یہ سوچ کر اس کا خود دل دکھ رہا تھا۔۔آج وہ خود کو ماہم کی جگہ رکھ کر سوچ رہا تھا تو اسے گھٹن محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

آہستہ سے چلتا ہوا وہ روز کے معمول کے مطابق نازش کے کمرے میں آیا تھا۔۔۔

آگئے۔۔۔آج بہت دیر کر دی بیٹا۔۔۔میں تو گھبرا جاتی ہوں اکیلے گھر میں اب۔۔۔وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی تھیں اسے دیکھتے ہی اٹھ بیٹھی تھیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماہم ہوتی تھی تو اتنا سکون کا احساس ہوتا تھا۔۔۔ مجھ سے باتیں کرتی تھی اکٹھے سریل دیکھتے تھے ہم۔۔۔ وہ بری طرح ماہم کو یاد کر رہی تھیں۔۔۔

لینے جارہا ہوں آپ کی بہو کو کل۔۔۔ دانیال نے سر نیچے جھکاتے ہوئے مدھم سی آواز میں کہا تھے۔۔۔

میری بہو کو لینے جانا ہے تو مت جا۔۔۔ نازش کی آواز خفگی بھری تھی۔۔۔

مطلب۔۔۔ دانیال نے چونک کر دیکھا۔۔۔

اپنی بیوی کو لینے جارہا تو جا۔۔۔ منہ پھلا کر انھوں نے کہا تھا

اماں مجھے معاف کر دیں۔۔۔ اس دن سے ماہم کے حوالے سے آپ کو بھی باتیں سنا تا رہا میں۔۔۔ دانیال نے شرمندگی بھرے لہجے میں سر جھکا کر کہا تھا۔۔۔

بیٹا۔۔۔ یہ رشتہ تو ازل سے ہے ابد تک رہے گا۔۔۔ نازش نے مدھم سی آواز میں شفقت بھرا ہاتھ اس کے سر پر رکھا تھا۔۔۔

حضرت آدم کو جب خدا نے پیدا کیا تو وہ اکیلے تھے۔۔۔ پھر ان کے دل بہلانے اور تسکین اور محبت کے لیے خدا نے حضرت آدم کی پسلی سے ہی مٹی لے کر اماں حوا کو سینچا۔۔۔ شوہر اور بیوی یہ وہ پہلا رشتہ ہے جو دنیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں آیا۔۔۔اور مرنے کے بعد بھی صرف واحد یہی ایک رشتہ ہوگا جو قائم رہے گا۔۔۔اماں اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے دھیرے سے اسے سمجھا رہی تھیں۔۔۔

اماں۔۔۔میں اپنی ماہا کو لینے جا رہا ہوں۔۔۔دانیال نے مسکراتے ہوئے نازش کے ہاتھ کو اپنی گرفت میں لیا تھا۔۔۔

آپ چلیں گی ساتھ۔۔۔بڑے جزب سے کہا۔۔۔

نہیں اس دفعہ تم ہی جاؤ گے۔۔۔نازش نے محبت سے گال تھپتھپایا تھا دانیال کا۔۔۔

****

کیا سچ کہہ رہی ہیں ڈاکٹر۔۔شازیہ نے پرجوش لہجے میں کہا اور چمکتی آنکھوں سے ایک دفعہ ماہا اور دوسری دفعہ ڈاکٹر کو دیکھا۔۔۔

جی جی۔۔۔بلکل ماشاللہ۔۔ماہا تھوڑی ویک ہے اس کو کہیں اپنا خیال رکھے بچے کی گروتھ کے لیے ضروری ہے۔۔ڈاکٹر نے مسکرا کر کہا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماہا کا چہرہ جو زرد پڑا تھا ایک دم سے کھل گیا تھا۔۔۔وہ اور دانیال اب کچھ پریشان سے رہنے لگے تھے شادی کو ایک سال ہونے جا رہا تھا۔۔۔لیکن آج ان کی دعائیں رنگ لائی تھیں۔۔ماہم کا دل کیا وہ اڑ کر دانیال کے پاس چلی جائے اور سینے سے لگ کر یہ خوشی بتائے۔۔۔

جی جی کیوں نہیں۔۔۔شازیہ نے پرجوش لہجے میں مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

اللہ کا شکر ہے۔۔۔شازیہ نے دونوں ہاتھ ہوا میں اٹھا کر کہا تھا۔۔۔

میں کرتی ہوں نازش کو کال ذرا بتاتی ہوں۔۔۔دیکھنا تو آئے گا دانیال ایڑیاں رگڑتا ہوا۔۔۔کار میں بیٹھتے ہی شازیہ نے ناک چڑھا کر کہا تھا۔۔۔

امی۔۔۔آپ کسی کو نہیں بتائیں گی۔۔۔میں خود بتاؤں گی دانیال کو۔۔۔وہ شرماتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔اور پھر گاڑی کی کھڑکی سے باہر تھوڑا سا چہرہ نکال کر گہری سانس لی تھی۔۔۔

*****_**_*****

فون کی مسیج ٹون پر ٹی وی دیکھتے ہوئے دانیال نے فون اٹھایا تھا۔۔۔جیسے ہی مسیج کھولا تو اس کی بچپن کی تصویر کے نیچے لکھا تھا کمنگ بیک۔۔۔

اور نیچے لکھا تھا۔۔۔بابا مجھے لینے آجائیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ۔۔۔دانیال کا ہاتھ ایک دم سے ہونٹوں پر گیا تھا۔۔۔اس کی آنکھیں چمک گ ئی تھیں۔۔۔دل عجیب طرز سے دھڑکا تھا۔۔۔وہ مسکراتے چہرے اور خوشی سے کانپتے ہاتھوں کے ساتھ ماہم کا نمبر ملا رہا تھا۔۔۔

کیا یہ سچ ہے۔۔۔ماہم کے فون اٹھاتے ہی دانیال نے چہکتے ہوئے کہا۔۔۔

لاکھ بری صیح۔۔پر جھوٹ کبھی نہیں بولا آپ سے۔۔۔ماہم نے ہونٹ دانتوں میں دبا کر مدھرسی آواز میں کہا۔۔۔

نہیں تم بری نہیں ہو میری جان۔۔ محبت بھرے لہجے میں دانیال نے دھیرے سے کہا۔۔

برا تو میں کرتا رہا۔۔۔شرمندہ سا لہجہ تھا۔۔۔

دانی۔۔۔مجھے لینے آجائیں میں نہیں رہ سکتی آپ سے دور۔۔۔ماہم نے روتے ہوئے بھاری آواز میں کہا۔۔۔

تو میں کہاں جی رہا تھا اتنے دن سے۔۔۔محبت سے لبریز لہجے میں کہا۔۔۔

شکوہ نہیں کروں گی اب۔۔۔آنسو گالوں سے صاف کرتے ہوئے شرمندہ سے لہجے میں کہا ماہم نے۔۔۔

اور میں کسی بھی بات سے نہیں روکوں گا۔۔۔دانیال نے شرمندہ مگر محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

میں بھی نہیں روکوں گی فواد اور آذر سے ملنے سے۔۔۔بچوں کی طرح لاڈ سے کہا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Ajab bandhan| By Huma waqas(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے بھی تمھارے اونچے قہقہے سننے ہیں۔۔۔دانیال نے بھیگی سی آواز میں کہا۔۔۔

اب کبھی سالن سے بال نکلا تو۔۔۔ماہم نے شرارت سے کہا۔۔۔

تو مسکرا کر پھر سے سالن ڈال لاؤں گا۔۔شرارت اور محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

فواد کی شادی آرہی۔۔پر جوش انداز میں کہا۔۔دل کا بوجھ ایک دم سے اترا تھا۔۔۔

اچھا سچ۔۔۔جائیں گے آپ۔۔۔چہکتی ہوئی آواز میں کہا۔۔

جان دانیال اجازت دے گی تو ہی۔۔۔شرارت سے کہا۔۔۔

نہیں آپکا دوست ہے اس کی زندگی کا اتنا اہم موقع ہے آپکو جانا ہے اور میری اجازت کی ضرورت نہیں ہے بلکل۔۔بڑے جزب سے کہا۔۔۔

ارے واہ میری چھوٹی سی بیوی تو سمجھدار ہو گئی ہے۔۔۔دانیال نے قہقہ لگایا تھا۔۔

جی بلکل۔۔۔ماہا نے شرماتے ہوئے مدھر سی آواز میں کہا۔۔۔

کیا کر رہے جو سانس چڑھا ہوا۔۔۔ماہم کو ایک دم محسوس ہوا دانیال ساتھ ساتھ کوکام کر رہا ہے بات کرتے ہوئے۔۔

پہلے صبح آنا تھا۔۔۔شرارت سے کہا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب ابھی نکل رہا ہوں۔۔۔ محبت بھرے بھیگے لہجے میں کہا۔۔۔

ارے ارے۔۔۔ نہیں صبح ہی آیے گا۔۔۔ ماہا نے ایک دم فکر مندی اور محبت سے چہکتے ہوئے کہا۔۔۔

چپ۔۔۔ بلکل چپ۔۔۔ ابھی۔۔۔ اب ایک دن بھی تمھارے بنا نہیں رہا جائے گا۔۔۔ دانیال نے محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

اور ماہم کھلکھلا کر ہنس دی تھی۔۔۔

اور دانیال اندر تک سرشار ہو گیا تھا۔۔۔

****

ختم شدہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel